باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر

# عصرِ حاضر ای پیپر

عصرِ حاضر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
ASR-E-HAZIR

20 رشعبان المعظم 1444ھ | مطابق 13 رمارچ 2023ء | بروزِ پیر | جلد:(۳) | شمارہ:(۶۴) | صفحات:(۸)

## ہائی کورٹ میں سرزنش کے باوجود آسام حکومت بلڈوزر کارروائی پر روک لگانے تیار نہیں

### بعض مقامات پر دستاویزات کی تصدیق کیے بغیر ہی گھروں کو منہدم کر دیا گیا

گوہاٹی: 12 رمارچ (ذرائع) ہیمنت بسوا سرما کے وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد آسام میں بلڈوزر کے ذریعے عمارتوں کو منہدم کرنا عام بات ہوگئی ہے۔ بلڈوزر کے اس رواج کے حوالہ سے ہائی کورٹ کی جانب سے سرزنش کیئے جانے کے بعد بھی ریاستی حکومت ہار ماننے کے موڈ میں نہیں ہے۔ بسوا سرما نے کئی بار اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ ان کی مشینری اس وقت تک نہیں رکے گی جب تک ہر ناجائز قبضہ شدہ علاقہ کو تجاوزات سے پاک نہیں کر دیا جاتا۔ خیال رہے کہ زیریں آسام میں القاعدہ برصغیر پاک و ہند (اے کیو آئی ایس) اور بنگلہ دیش میں قائم انتہا پسند تنظیم انصاراللہ بنگلہ ٹیم (اے بی ٹی) کے ساتھ مبینہ روابط پر کچھ نجی مدارس کو بھی منہدم کیا گیا ہے۔ مدارس کے خلاف انہدام کی مہم پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے آل انڈیا یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ (اے آئی یو ڈی ایف) کے رہنما اور لوک سبھا کے رکن بدرالدین اجمل نے کہا تھا کہ ’’مدارس عوامی ملکیت ہیں، جنہیں بغیر کسی قانونی نوٹس کے بلڈوز نہیں کیا جا سکتا۔ اتر پردیش میں یوگی آدتیہ ناتھ حکومت نے بھی ریاست میں بلڈوزر کا استعمال بند کر دیا ہے۔‘‘ حکام نے کہا کہ مدارس کو مسمار کرنا پڑا کیونکہ وہ بلڈنگ کوڈ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے تعمیر کیے گئے تھے۔ ستمبر، 2021 میں، دھول پور کے علاقے میں بے دخلی مہم کے دوران ڈارنگ ضلع کے پولیس اہلکاروں اور سپاجھر ریونیو ڈویژن کے گورکھوٹی کے مقامی لوگوں کے درمیان ایک پرتشدد تصادم ہوا، جس کے نتیجے میں پولیس نے فائرنگ کی۔ اس واقعے میں کم از کم دو مظاہرین ہلاک اور بارہ زخمی ہو گئے۔ آسام کے نوگاؤں ضلع میں حکام نے پچھلے سال مئی میں بٹادروا پولیس اسٹیشن کو آگ لگانے کے الزام میں متعدد خاندانوں کے گھروں کو تباہ کر دیا تھا۔ پولیس اور انتظامیہ نے یہ قدم اس وقت اٹھایا جب ہجوم نے ایک مقامی مچھلی فروش کی مبینہ حراست میں موت کے ردعمل میں ضلع کے بٹادروا پولیس اسٹیشن کو آگ لگا دی۔ بعدازاں، گوہاٹی ہائی کورٹ نے بٹادروا پولیس اسٹیشن آتشزنی کیس میں ملزمان کے گھروں پر بلڈوزر کے استعمال سے متعلق معاملے کا ازخود نوٹس لینے پر آسام حکومت کی سرزنش کی۔ عدالت نے ریاستی حکومت سے بلڈوزر کے استعمال کی قانونی بنیادوں پر سوال اٹھایا۔ اس کے بعد عدالت نے حکومت کے وکیل سے کہا ’’آپ (ریاستی حکومت) ہمیں کوئی فوجداری قانون دکھائیں، جس کے تحت پولیس کسی جرم کی تفتیش کے دوران بغیر کسی حکم کے کسی شخص کی عمارت کو بلڈوز کر سکتی ہے۔‘‘ بنچ کے دو ججوں نے یہ بھی کہا کہ اگر ایسی کارروائی کی اجازت دی جائے تو ملک میں کوئی بھی محفوظ نہیں ہے۔ حکومت نے عدالت کو یقین دلایا تھا کہ ملزمان کے گھروں کو بلڈوز کرنے والے اہلکاروں کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے گی۔ تاہم اس سب کے باوجود آسام کی حکومتی مشینری انہدامی کارروائی سے باز نہیں آئی۔ گزشتہ ہفتے بھی، ضلع کچھار میں مکانات کو انتظامیہ نے مسمار کر دیا تھا حالانکہ رہائشیوں نے دعویٰ کیا تھا کہ ان کے پاس عمارتوں کے لیے 'مناسب دستاویزات ہیں لیکن کاغذات کی تصدیق کیے بغیر ان کے گھروں کو منہدم کر دیا گیا۔





## کرناٹک میں انتخابی مہم کا آغاز، پی ایم مودی کے ہاتھوں 118 کلومیٹر طویل بنگلور-میسور ایکسپریس وے کا افتتاح

بنگلورو: وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو مدور میں 118 کلومیٹر طویل بنگلورو-میسور ایکسپریس وے پروجیکٹ کا افتتاح کر دیا۔ حکام کے مطابق اس سے دونوں شہروں کے درمیان سفر کا وقت تقریباً تین گھنٹے سے کم ہو کر تقریباً 75 منٹ رہ جائے گا۔ دریں اثنا، وزیر اعظم مودی نے کرناٹک میں انتخابی مہم کا بھی آغاز کر دیا۔ پی ایم مودی نے بنگلورو-میسور ایکسپریس وے کا افتتاح کرنے کے علاوہ کرناٹک میں تقریباً 16000 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ پی ایم مودی تقریباً 4130 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے چار لین میسور-کشال نگر ہائی وے کا افتتاح کیا۔ اس منصوبے سے سفر کا وقت پانچ گھنٹے سے کم ہو کر صرف 5.2 گھنٹے رہ جائے گا۔ بعد میں وہ کرناٹک کے شمالی حصے کا بھی دورہ کریں گے اور 850 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے تعمیر کردہ آئی آئی ٹی دھارواڑ کا افتتاح کریں گے۔ قبل ازیں، وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو کرناٹک کے منڈیا میں روڈ شو کر کے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی انتخابی مہم کا آغاز کیا۔ یہاں انہوں نے ضلع ہیڈکوارٹر شہر منڈیا میں ایک روڈ شو کیا، جس میں بڑی تعداد میں لوگ نظر آئے، جو راستے کے دونوں طرف قطار میں کھڑے تھے۔ خیال رہے کہ حکمراں بی جے پی قدیمی میسور کے علاقے میں زیادہ سے زیادہ نشستیں جیتنے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے، جہاں وہ روایتی طور پر کمزور رہی ہے۔



## جہاز کے باتھ روم میں سگریٹ نوشی، مسافر کے خلاف مقدمہ درج

ممبئی: 12 رمارچ (عصر حاضر نیوز) ایئر انڈیا کی لندن سے ممبئی جانے والی پرواز میں ساتھی مسافروں سے بدتمیزی اور قواعد کی خلاف ورزی کا ایک اور واقعہ پیش آیا ہے۔ انڈین اخبار ہندوستان ٹائمز کے مطابق ممبئی پولیس نے 37 سالہ شخص کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے جس پر جہاز کے باتھ روم میں سگریٹ نوشی اور ساتھی مسافروں کے ساتھ بدتمیزی کا الزام ہے۔ انڈین نژاد امریکی شہری راما کانت نے 10 مارچ کو پرواز اے 130 میں سفر کے دوران جہاز کا دروازہ کھولنے کی کوشش بھی کی تھی۔ ممبئی پولیس نے فلائٹ عملے کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ملزم کے بیگ سے ادویات کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں ملی۔ ملزم کی حالت کا اندازہ لگانے کے لیے نمونے لیبارٹری بھیج دیے گئے ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ وہ نشے کی حالت میں تو نہیں تھا۔ ایئر انڈیا کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ملزم انتہائی بدتمیزی اور جارحانہ انداز میں بات کر رہا تھا۔ بیان کے مطابق 10 مارچ کو لندن سے ممبئی جانے والی پرواز میں ایک مسافر کو جہاز کے باتھ روم میں سگریٹ نوشی کرتے ہوئے پکڑا ہے۔ ’مسافر متعدد وارننگ کے باوجود جارحانہ انداز میں پیش آ رہا تھا۔‘ ٹاٹا گروپ کی ایئر لائن ایئر انڈیا نے مزید کہا کہ ممبئی لینڈ کرنے پر ملزم کو پولیس کے حوالے کر دیا ہے اور تحقیقات میں مکمل تعاون فراہم کریں گے۔

## مودی کے دورے پر لڑکے کی سیاہ ٹی-شرٹ اتروا دی گئی

بنگلورو: کرناٹک کے منڈیا میں وزیر اعظم نریندر مودی کے جلسہ عام کے دوران سیکورٹی اہلکاروں کے ذہن میں احتجاج کا خوف اتنا تھا کہ انہوں نے سیاہ ٹی-شرٹ پہنے نوجوان کو بھی نہیں بخشا! اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ وہ احتجاج نہ کرے، یہاں تعینات پولیس اور ایجنسیوں نے ایک لڑکے کی ٹی شرٹ اتروا دی۔ لڑکا اتوار کو ریلی میں شرکت کے لیے آیا تھا اور اس نے سیاہ ٹی شرٹ پہن رکھی تھی۔ لڑکا اپنی والدہ کے ساتھ ریلی میں شرکت کے لیے آیا تھا۔ پولیس نے اسے روکا اور اس کی ماں سے اس کی ٹی شرٹ اتارنے کو کہا۔ ماں نے اپنے بیٹے کی ٹی شرٹ اتار دی اور اسے نیم برہنہ حالت میں ہی احاطے کے اندر لے گئی۔ میٹل ڈیٹیکٹر سے گزرنے کے بعد ماں نے اپنے لڑکے کو دوبارہ ٹی شرٹ پہنائی لیکن پولیس اہلکاروں نے اس ٹی شرٹ کے ساتھ اندر نہیں جانے دیا۔

## پارلیمنٹ میں بجٹ اجلاس کے دوسرے مرحلے کا پیر سے آغاز ہوگا

نئی دہلی، 13 مارچ (عصر حاضر نیوز) پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے دوسرے مرحلے کی کارروائی پیر سے شروع ہوگی جس میں زیر التواء بلوں کو منظور کیا جائے گا۔ اجلاس کا دوسرا مرحلہ 6 اپریل تک جاری رہے گا اور اس دوران کل 17 نشستیں ہوں گی۔ ذرائع کے مطابق اس دوران 35 بل منظور ہونے ہیں جن میں سے 26 راجیہ سبھا میں اور نو لوک سبھا میں زیر التوا ہیں۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کے ساتھ ہی بجٹ اجلاس 31 جنوری کو شروع ہوا تھا۔ سیشن کا پہلا مرحلہ 13 فروری تک جاری رہا اور اس دوران کل 10 میٹنگیں ہوئیں۔ سیشن کے پہلے مرحلے میں صدر کے خطاب پر اظہار تشکر اور مرکزی بجٹ 2023-24 پر بحث کی گئی تھی۔ بجٹ اجلاس کے پہلے مرحلے کے ایک ماہ کے وقفے کے دوران حکمران جماعت اور اپوزیشن کے درمیان تکرار بڑھی ہے۔ اپوزیشن کے تیور کو دیکھتے ہوئے ایوان کے ہنگامہ خیز رہنے کا امکان ہے۔ اپوزیشن جماعت حکومت پر حملے کی تیاری میں ہے اور حکومت بھی ان کے ہر سوال کا جواب دینے کی تیاری کر چکی ہے۔ راجیہ سبھا کی کارروائی کو آسانی سے چلانے میں تمام جماعتوں سے تعاون کی اپیل کے لئے نائب صدر جگدیپ دھنکڑ نے اتوار کو کل جماعتی میٹنگ بھی بلائی ہے۔ بہرحال بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی پر بیرون ملک میں ملک کو بدنام کرنے کا الزام لگایا ہے، جس سے کانگریس اور بی جے پی میں تلخی بڑھی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے لیڈر اور دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کو شراب گھوٹالہ میں جیل بھیجنے کی کارروائی، راشٹریہ جنتا دل کے لیڈر لالو پرساد یادو کے اہل خانہ کے ارکان سے زمین کے بدلے ریلوے میں نوکری دینے سے متعلق گھوٹالے اور تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ چندر شیکھر راؤ کی بیٹی کویتا سے دہلی میں سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن کی طرف سے پوچھ گچھ جیسے کئی امور پر حکومت اور اپوزیشن کے درمیان تنازعہ بڑھ گیا ہے، جس کے پیش نظر پارلیمنٹ کے ہنگامہ خیز ہونے کا امکان بڑھ گیا ہے۔



## ہم جنس شادیوں سے متعلق مرکزی حکومت کا سپریم کورٹ میں حلف نامہ داخل

نئی دہلی: 12 رمارچ (عصر حاضر نیوز) مرکزی حکومت نے ہم جنس شادی کو منظوری دینے کی درخواستوں پر سپریم کورٹ میں اپنا جواب داخل کیا ہے۔ مرکزی حکومت نے ایسی تمام 15 درخواستوں کی مخالفت کی، جن میں ہم جنس شادی کو قانونی حیثیت دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ مرکزی حکومت نے سپریم کورٹ میں پیش کردہ اپنے حلف نامہ میں کہا کہ ہم جنس شادی کو منظوری نہیں دی جا سکتی ہے۔ یہ ایک خاندان کے ہندوستانی تصور کے خلاف ہے۔ ہندوستان میں خاندان کا تصور شوہر اور بیوی اور ان سے پیدا ہونے والے بچوں پر مشتمل ہے۔ مرکزی حکومت نے سپریم کورٹ سے ان تمام عرضیوں کو خارج کرنے کا مطالبہ کیا۔ سپریم کورٹ پیر کو اس معاملے کی سماعت کرے گی۔ مرکزی حکومت نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ ہم جنس تعلقات اور ہم جنس پرست تعلقات واضح طور پر مختلف زمرے میں آتے ہیں، جنہیں کسی بھی صورت میں ایک جیسا نہیں سمجھا جا سکتا۔ مرکزی حکومت نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ ہو سکتا ہے کہ ہم جنسوں کے ساتھ رہنے کو جرم قرار دیا گیا ہو۔ پھر بھی اس کا موازنہ ہندوستانی خاندانی اکائی کے شوہر، بیوی اور بچوں کے تصور سے نہیں کیا جا سکتا۔

عصرِ حاضر ای پیپر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
ASR-E-HAZIR
آئینۂ دکن
13/مارچ 2023ء بہ روزِ پیر

## فرمانِ الٰہی

اور ہم نے کہا آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور اس میں سے جہاں سے چاہو جی بھر کے کھاؤ مگر اس درخت کے پاس بھی مت جانا ورنہ تم ظالموں میں شمار ہو گے

(سورۃ البقرہ:۳۵)



## اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن و اطراف

بہ تاریخ:20/شعبان المعظم 1444ھ
بہ مطابق 13/مارچ 2023ء بہ روزِ پیر

| نماز | فجر | ظہر | عصر | مغرب | عشاء |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ابتدا | 5:26 | 12:36 | 4:45 | 6:31 | 7:39 |
| انتہا | 6:21 | 4:44 | 6:30 | 7:38 | 5:03 |

| | | | |
| --- | --- | --- | --- |
| اشراق | 6:41 | زوال | 12:26 |
| ختم سحر | 5:15 | افطار | 6:31 |

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا مذکورہ وقت کے بعد بھی کھانے سے روزہ شروع ہی نہیں ہوگا۔

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

## ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رمضان سے ایک دن یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو، ہاں اگر کوئی آدمی پہلے سے روزہ رکھتا آرہا ہے تو وہ ان دنوں کا روزہ رکھے۔

صحیح البخاری/ الصوم ١٤ (١٩١٤)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

# نسل نو کی تربیت کے لیے علماء سے وابستگی اور مدارس دینیہ کا استحکام ضروری

## مدرسہ فیض القرآن فتح اللہ پور کے عظیم الشان جلسہ سے مولانا پی یم مزمل صاحب رشادی و دیگر علماء کرام کے بصیرت افروز خطابات

کاماریڈی:12/مارچ (پریس نوٹ) حافظ محمد رضوان متعلم کی خصوصی رپورٹ کے مطابق الحمد اللہ امسال بھی علاقہ تلنگانہ کی عظیم اور مشہور دینی درسگاہ مدرسہ عربیہ فیض القرآن فتح اللہ پور کا سالانہ و دستار بندی استقبال رمضان کا جلسہ بہت ہی تزک واحتشام اور اپنی سابقہ آن بان کے ساتھ منعقد ہوا۔ اور اس جلسہ کی خوش کن بات یہ رہی کہ اس جلسہ میں (مہمان خصوصی کے طور پر )ہندوستان کے مشہور ومعروف عالم دین بقیۃ السلف نمونہ اسلاف واعظ شیریں بیان ہم تمام کے سرخیل حضرت مولانا پی یم مزمل صاحب والا جاہی بینگلورو امام وخطیب مسجد عمر فاروق بینگلور کی تشریف آوری ہوئی اور اسیطرح مجاہد قوم وملت عالیجناب حافظ لئیق خان صاحب صدر جمعیت العلماء، نظام آباد اور حضرت مولانا مفتی جابر صاحب اشاعتی صدر جمعیت العلماء، بودھن کے علاوہ اطراف واکناف اور دور دراز سے تشریف لائے ہوئے علماء شہ نشین کو زینت بخشتے ہو تھے واضح رہے کہ یہ کارواں محترم حافظ فہیم الدین صاحب منیری صدر جمعیت العلماء، کاماریڈی کی صدارت میں آگے بڑھا اور اس جلسہ میں کل چھ خوش طالع طلبہ نے تکمیل حفظ قرآن کی (چھ خوش طالع طلبہ کے اسماء حافظ محمد مصطفی ※ وفاروق وریاض وعرفات وریاض وعبدالملک سلمھم ) بعد نماز مغرب 7 بجے باضابطہ جلسہ کا آغاز ہوا جلسہ کا آغاز مدرسہ ہذا کے ایک طالب علم کی مسحورکن آواز سے کلام اللہ کے ذریعہ ہوا اس کے بعد حافظ محمد الیاس نے بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گلہائے عقیدت پیش کی اس کے بعد طلبہ مدرسہ ہذا کا مختصر سا تعلیمی مظاہرہ ہوا۔ واضح رہے کہ نظامت کے فرائض بحسن خوبی استاذ محترم حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب محمدی (بانی وناظم مدرسہ ہذا) نے ادا کی اس کے بعد ہمارے برادران وطن فتح اللہ پور کے سرپنچ اور سابقہ سرپنچ کے علاوہ دیگر افراد نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا یہ گمان تھا کہ ان مدارس میں صرف قرآن کی تعلیم دی جاتی ہے لیکن جب ہم نے دیکھا تو ہمیں علم یقین ہوگیا کہ ان مدارس میں وہ تعلیم دی جاتی ہے جو اسکولس اور کالجز بھی نہیں دی جاتی ہے۔ اور ان لوگوں نے مدرسہ کے انتظامیہ کو تہنیت پیش کی۔ اس کے بعد حضرت مولانا مفتی جابر صاحب اشاعتی، حافظ لئیق خان صاحب اور حافظ فہیم الدین منیری صاحب نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا اس کے بعد حضرت مولانا پی ایم مزمل صاحب رشادی والا جاہی بنگلور نے حفظ قرآن مکمل کرنے والے طلبہ کو آخری سبق پڑھایا۔ اس کے بعد مدرسہ ہذا کے ایک طالب علم حافظ محمد عرفات نے ایک نظم کے ذریعہ سامعین کو محظوظ کیا۔ اس موقع پر مدرسہ ہذا کے بانی وناظم




استاذ محترم حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب محمدی نے مدرسہ کا مختصر سا تعارف کرایا اور کہا کہ الحمد اللہ۔ یہ مدرسہ 14 سال سے مسلسل دین کی خدمت انجام دے رہا ہے اور اس کے اس بحر بے کراں سے ابتک 31 امت کے نونہال مستفید ہو چکے ہیں۔ اور مدرسہ کے توسط سے 20 طلبہ نے دسویں مکمل کی ہے۔ اس کے حضرت کا بیاں ہوا دوران خطاب حضرت نے بتایا کہ اللہ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت مدارس بھی ہے اور حفاظ کرام کی عظمت بتاتے ہوئے کہا کہ ان دنیا والوں کی ڈگریاں جہاں ختم ہوتی ہیں وہاں سے ان حفاظ وعلماء کی ڈگریاں شروع ہوتی ہیں اور حضرت نے بتایا کہ یہ مدارس اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ میں چلتے ہیں۔ یہ کسی کے محتاج نہیں ہے۔ اور بتایا کہ اس وقت ہماری سب سے اہم فرض شاسی مدارس کو آباد کرنا ہے قرآن ومساجد ومکاتب سے تعلق ربط کرنا ہے اور عوام کو متوجہ کرتے ہوئے کہا کہ اے لوگوں علماء سے محبت رکھو یہی تمہارے لئے نجات کا ذریعہ ہے پھر حضرت کی رقت انگیز دعاء پر جلسہ اختتام پزیر ہوا۔ پھر حضرت مولانا عبدالرحیم ومعین اکبر صاحبان نے عوام الناس کے حق میں کلمات تشکر ادا کئے علماء ائمہ حفاظ کرام اور قائدین کے علاوہ عامۃ المسلمین کی کثیر تعداد جلسہ میں شریک تھی خواتین اسلام کے لئے پردہ کے نظم کے ساتھ سماعت کا نظم رکھا گیا تھا۔

## وزیر داخلہ محمود علی کے ہاتھوں کتاب ھیلپ ڈیسک help desk کا رسم اجراء

حیدرآباد:12/مارچ (پریس نوٹ) ہم پرورشِ لوح وقلم



کرتے رہیں گے۔ اردو دنیائے صحافت کے لیے ڈاکٹر مختار احمد فردین کی ساتویں کتاب ھیلپ ڈیسک، باقی کے 6/کتابیں پرورش لوح وقلم، چوتھا ستون، سماجی امید، قلمی سفر، اردو صحافت کل آج اور کل، اردو صحافت کی کرونولوجی کے بعد آج اردو اکیڈمی تلنگانہ کے جزوی تعاون سے ساتویں کتاب ھیلپ ڈیسک خبروں کی خبر کا رسم رونمایی آج عزت مآب جناب محمد محمود علی صاحب وزیر داخلہ کے ہاتھوں عمل میں لایا گیا اس کتاب کا رسم رونمایی کرنے سے پہلے عالی جناب محمود علی صاحب کو تہنیت پیش کرنے کی غرض ڈاکٹر مختار احمد فردین نے شالپوشی کرنی چاہی تو فوراً ہی انہوں نے اپنی شفقتوں سے نوازتے ہوئے ڈاکٹر مختار احمد فردین کو تہنیت پیش کر کے اردو زبان وادب اور اعلی اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہے کہ ملت وقوم کے لئے آپ سبھوں کے خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور اسی طرح سے بحیثیت صحافی مصنف کے خدمات انجام دیتے رہیں اس طرح سے آج ڈاکٹر مختار احمد فردین کی ساتویں کتاب" ھیلپ ڈیسک خبروں کی خبر" منظر عام پر آگئی، اس کتاب کیلیے ڈاکٹر مختار احمد فردین نے خصوصی طور سے وزیر اعلی تلنگانہ، چیرمین اردو اکیڈمی تلنگانہ، ڈاءریکٹر سیکریٹری اکیڈمی سے اظہار تشکر ادا کرتا ہوں کہ جزوی تعاون سے ساتویں کتاب ھیلپ ڈیسک خبروں کی خبر منظر عام پر آسکا۔

## مدرسہ معاذ بن جبل بودھن کا 14 واں سالانہ جلسہ تکمیل حفظِ قرآن وتقسیم انعامات

### مولانا سید مظہر قاسمی نقشبندی کورٹلہ مہمانِ خصوصی ہوں گے

بودھن:12/مارچ (پریس نوٹ) چودہ سال سے قائم شدہ اقامتی ادارہ، دینی وعصری علوم کا مرکز، مدرسہ معاذ بن جبل بودھن کا سالانہ جلسہ 14, مارچ کو منگل کے دن دوپہر میں ہے۔ مدرسے کے طالبِ علم محمد ضمیر نظام آباد کا حفظِ قرآن مکمل ہونے والا ہے۔ حضرت مولانا سید مظہر قاسمی صاحب نقشبندی کورٹلہ کا بیان ہے۔ بارہ بجے طعام کی دعوت بھی ہے۔ ایک بجے ظہر کی نماز ہے۔ اس موقع پر بودھن کے جیّد علماء اور حفاظ کرام مدرسے کے طلبہ کا سالانہ امتحان لیں گے۔ اچھے نمبرات سے کامیاب ہونے والے بچوں کو مدرسے کی طرف سے پچیس ہزار روپے کے نقد انعامات دئے جائیں گے۔ آپ سے جلسے میں تشریف لانے کی گزارش ہے۔ نوٹ۔ خواتین کے لئے مدرسے کے انگلش میڈیم اسکول میں پردے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ضروری اطلاع! الحمد للہ مدرسہ معاذ بن جبل بودھن میں آپ حضرات کے تعاون سے مسجد کا تعمیراتی کام چل رہا ہے۔ ان شاء اللہ بقرعید تک مکمل ہو جائے گا۔ رابطہ کے لئے ناظم مدرسہ مولانا محمد عبدالحمید السائح قاسمی صدر جمعیۃ علماء بودھن 7013392264

## تقریبِ رسم اجراء۔و۔محفلِ غزل

حیدرآباد:12/مارچ (پریس نوٹ) ممتاز شاعر جناب انجنی کمار گوئلؔ کی دو کتابیں "مہتابِ غزل" اور "تصویرِ غزل" کی رسم اجرائی بدست عزت مآب محمد محمود علی صاحب، وزیر داخلہ تلنگانہ اسٹیٹ کے ہاتھوں عمل میں آئے گی، نظامت جناب اطیبؔ اعجاز صاحب فرمائیں گے، بتاریخ 15/ مارچ 2023ء بروز چہارشنبہ ٹھیک 6-01 بجے شام بمقام رویندرا بھارتی مین تھیٹر لکڑی کا پل حیدرآباد، مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے پرکاش جین صاحب، پروفیسر ایس اے شکور صاحب محترمہ قمر جمالی صاحبہ، ڈاکٹر فاروق شکیل صاحب شرکت فرمائیں گے مہمانانِ اعزازی کی حیثیت سے مہاویر پرساد گوئل صاحب، شیو چرن گوئل صاحب، جئے پرکاش گوئل صاحب، رمن لعل گوئل صاحب، تیج نارائن اگروال صاحب، ابھیشیک اگروال صاحب، مسکین احمد صاحب، ڈاکٹر شام سندر صاحب، رام اوتار دایما صاحب، شرکت فرمائیں گے، شامِ غزل، سنگیت سادھنا میوزک اکیڈیمی کے کلا کار پیش کرینگے۔ مسرز آصف علی، سندھیا وٹھل راؤ، کرن داتار، انیل راؤ، اسلم تاجی محمد سردار، محمد عمر اور دیگر ساتھی حصہ لیں گے، آپ تمام سے بہ پابندیٔ وقت شرکت کی خواہش کی جاتی ہے، مزید تفصیلات کے لئے، انجنی کمار گوئل صاحب 9949055122 ور۔ اطیبؔ اعجاز صاحب سے 9849339588 رابطہ فرمائیں داخلہ مفت رہے گا، نوٹ:۔ برائے مہربانی فون کا انتظار نہ کریں، یہ دعوت نامہ آپ کے لئے ہے۔

## حیدرآباد میں گرمی کے ساتھ بے موسم بارش کی پیش گوئی

حیدرآباد 12 مارچ (عصر حاضر نیوز) حیدرآباد میں گرمی کی شدت میں بتدریج اضافہ ہوتا جارہا ہے تاہم دوسری طرف محکمہ موسمیات نے شہر میں گرمی کے ساتھ بے موسم بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ 15 مارچ سے شہر کے آسمان پر بادلوں کا امکان ظاہر کیا گیا ہے اور 21 مارچ کے بعد شہر کے بیشتر علاقوں میں بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ ڈاکٹر اے سراونی سائنسداں ہندوستانی محکمہ موسمیات حیدرآباد نے تصدیق کی ہے کہ سرگرم تلاطم کے نتیجہ میں موسمی تبدیلی ہوگی اور حیدرآباد کے ساتھ ساتھ مغربی وشمالی تلنگانہ کے متصل اضلاع میں اوسط تا شدید بارش کا امکان ہے۔ اسی دوران تلنگانہ اسٹیٹ ڈیولپمنٹ پلاننگ سوسائٹی نے کہا کہ اگرچہ کہ گذشتہ چار برسوں کے دوران مارچ میں شہر میں بارش نہیں ہوئی ہے۔ سال 2019 اور 2021 میں کوئی بھی بارش نہیں ہوئی تھی۔ 5 مارچ 2014 کو شہر میں اعظم ترین بارش 4.38 ملی میٹر درج کی گئی تھی۔

## 'نوزائیدہ بچوں کو ماں کے دودھ کی اہمیت' پر شعور بیداری مہم

حیدرآباد 12 مارچ (عصر حاضر نیوز) ماوں کے نوزائیدہ بچوں کو دودھ پلانے کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے گیتا راؤ کی سری نگر سے کنیا کماری تک سائیکل یاترا تلنگانہ کے نظام آباد ضلع کے ڈچپلی پہنچی جہاں انڈین اکیڈمی آف پیڈیاٹرکس کے سابق صدر ڈاکٹر سری سیلم نے تلنگانہ یونیورسٹی کے اصل باب الداخلہ پر ان کا استقبال کیا۔ گیتا راؤ نے کہا کہ ماں کا دودھ بچے کے لیے نعمت ہے اور اس سے بچے کی قوت مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے، وہ صحت مند رہتا ہے۔ ماں کا دودھ بچوں کیلئے بیماریوں سے حفاظتی ڈھال کا کام کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بچے کو دودھ پلایا جائے تو بچے کے ساتھ ساتھ ماں بھی صحت مند رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ سائیکل یاترا شیر خوار بچوں کو ماں کے دودھ کی انفرادیت کے بارے میں بیداری کے لئے شروع کی گئی ہے جس کا بہتر ردعمل سامنے آرہا ہے۔

## خاتون اینکر حنا زبیر کو نمایاں خدمات پر ایوارڈ

حیدرآباد 12 مارچ (نامہ نگار) شعبہ صحافت میں نمایاں خدمات، سماج کے مفاد میں بہتر کام پر حنا زبیر کو تلنگانہ حکومت کی جانب سے ایوارڈ دیا گیا حیدرآباد کے پیپلز پلازہ میں منعقدہ اس تقریب میں وزیر انفارمیشن




ٹکنالوجی کے تارک راما راو نے انہیں یہ ایوارڈ پیش کرتے ہوئے مبارکباد دی حنا زبیر کا شمار ملک کی سرکردہ خاتون اینکرس میں ہوتا ہے جنہیں نٹ ورک 18 اردو کی اینکر کے طور پر تقریبا 20 سالہ تجربہ ہے۔ ان کی تعلیم علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں ہوئی۔ نٹ ورک 18 سے وابستگی کے بعد ان کی ذہنی نشو ونما میں اضافہ ہوا اور انہوں نے اپنی فطری صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔

# ملک کے مفادات کو نقصان پہنچانے والی قوتوں سے حکومت سختی سے نمٹے گی

## حکیم پیٹ حیدرآباد میں سی آئی ایس ایف کی یومِ تاسیس تقریب سے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کا خطاب

حیدرآباد 12 مارچ (نامہ نگار) مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا ہے کہ وزیراعظم مودی نے 5 ٹریلین ڈالر کی معیشت کے ویژن کی تجویز پیش کی ہے جس کے لئے بندرگاہوں، ایرپورٹس کا تحفظ کافی اہم ہے سی آئی ایس ایف، ان کے تحفظ کا کام گذشتہ 53 برس سے کررہی ہے انہوں نے ملک کے صنعتی یونٹس اور دیگر اداروں کے لئے بے لوث اور بے تکان خدمات انجام دینے والی سی آئی ایس ایف کی یوم تاسیس تقریب سے حکیم پیٹ، حیدرآباد میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزارت داخلہ تمام ٹکنالوجیز کے ساتھ سی آئی ایس ایف کو مستحکم کرے گی تاکہ بندرگاہوں، ایرپورٹس وغیرہ کا تحفظ کیا جائے۔کئی سی آئی ایس ایف ملازمین فرائض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے ہیں۔نکسلائٹس اور دہشت گردی کی سرگرمیاں سی آئی ایس ایف کی وجہ سے قابو میں ہے۔سی آئی ایس ایف کی یہ تقریب دہلی سے باہر پہلی مرتبہ منعقد کی گئی۔امیت شاہ نے تقریب کی صدارت کی اور سی آئی ایس ایف کی پریڈ کا معائنہ بھی کیا۔مسٹر شاہ نے کہا کہ سی آئی ایس ایف میں ہائبرڈ ماڈل کو متعارف کراتے ہوئے فورس کا دائرہ وسیع کیا جارہا ہے۔پچھلے چند برسوں میں جموں وکشمیر میں دہشت گردی، شمال مشرقی ریاستوں میں دراندازی اور بائیں بازو کے تشدد میں نمایاں کمی آئی ہے۔وزیر داخلہ نے واضح کیا کہ آنے والے دنوں میں حکومت دہشت گردی کو قطعی برداشت نہیں کرے گی اور ملک کے مفادات کو نقصان پہنچانے والی قوتوں سے سختی سے نمٹے گی، جس میں سی آئی ایس ایف اہم کردار ادا کرے گی۔امیت شاہ نے کہا کہ سی آئی ایس ایف کے پاس صنعتی اور سکیوریٹی کے شعبوں کے ساتھ ساتھ منشیات اور دراندازی کو قابو میں کرنے درپیش چیلنجوں کا مؤثر طریقہ سے مقابلہ کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔




قبل ازیں سی آئی ایس ایف کے ڈائرکٹر جنرل شیل وردھن سنگھ نے کہا کہ سی آئی ایس ایف اپنی مساعی کے ذریعہ ملک کو 5 ٹریلین کی معیشت بنانے میں اہم کردار ادا کررہا ہے۔انہوں نے کہا کہ سی آئی ایس ایف عوام اور سرکاری اثاثہ جات کی حفاظت میں خصوصی کام کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک کی ترقی کے لیے کثیر جہتی کردار سی آئی ایس ایف ادا کررہی ہے۔ریاستی گورنر ڈاکٹر تمیلی سائی سوندرارا جن، مرکزی وزیر سیاحت جی کشن ریڈی، راجیہ سبھا کے رکن ڈاکٹر کے لکشمن، لوک سبھا کے ارکان بنڈی سنجے اور دوسروں نے اس تقریب میں شرکت کی۔

## حیدرآباد میں امیت شاہ کے استقبال میں واشنگ پاوڈر پوسٹرس آویزاں

حیدرآباد 12 مارچ (عصرحاضر نیوز) اسکام والے سیاستداں جنہوں نے بی جے پی میں شمولیت اختیار کی کے الزامات پر پردہ ڈالنے کو نمایاں کرنے والے




پوسٹرس کا رجحان حیدرآباد میں جاری ہے۔اس طرح کے بیشتر فلکسی بورڈس نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کا حیدرآباد کے مختلف علاقوں میں اتوار کو استقبال کیا۔مرکزی وزیر داخلہ سی آئی ایس ایف کی یوم تاسیس تقریب میں شرکت کے لئے شہر میں تھے۔مرکزی وزرا جیوتر آدتیہ سندھیا، نارائن رانے، آسام کے وزیراعلی ہیمنت بسواسرما، سوجنا چودھری اور دیگر کی تصاویر کے ساتھ مسٹر شاہ کو مبارکباد ان پوسٹرس کے ذریعہ دی گئی۔یہ لیڈران بی جے پی میں شامل ہوگئے جس کے بعد سے یہ جانچ ایجنسیوں کی راڈار سے دور رہے۔ان فلکسی بورڈس پر کیپشن لکھا گیا کہ واشنگ پاوڈر نرما۔امیت شاہ کا استقبال ہے۔اس طرح کے پوسٹرس اور فلکسی پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ایک ٹوئیٹر صارف نے کہا کہ اگرچہ کہ وہ بی جے پی کا حامی ہے تاہم یہ فلکسی کافی بہتر ہے۔بہتر اختراع کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔اس کو اس طرح لکھا جانا چاہئے، واشنگ پاوڈر بی جے پی۔

## حیدرآباد: گھی اور گندم کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے اس رمضان میں حلیم مزید مہنگی ہونے کا امکان!

حیدرآباد: 12/مارچ (عصرحاضر نیوز) گھی، گندم، مٹن اور مسالوں کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے اس رمضان سیزن میں حلیم کی قیمت میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔حیدرآباد میں ایرانی پکوان بنانے والوں کا کہنا ہے کہ اس کا مطلب ہے کہ حلیم کی 400 گرام پلیٹ کی قیمت اب تقریباً 250 روپے ہوسکتی ہے۔یہ ڈش رمضان کے مہینے میں شہر کے ہوٹلوں کے علاوہ متعدد چوک چوراہوں پر اپنی موجودگی کا احساس دلاتی ہے۔اگرچہ کہ اس ڈش کی کوئی مذہبی حیثیت یا اہمیت نہیں ہے، لیکن اس کی غذائیت ولذت کی وجہ سے اس کو لوگ بے حد پسند کرتے ہیں اور عام طور پر رمضان میں افطار اور خاص طور پر تراویح کے بعد لوگ اس کا لطف لیتے ہیں۔پستہ ہاؤس کے مالک اور حلیم میکرز ایسوسی ایشن کے صدر ایم اے مجید کا کہنا ہے کہ مانگ میں اضافہ ہوتا رہے گا۔وہ کہتے ہیں،" فوڈ ڈیلیوری ایپس کی بدولت، پچھلے سال مانگ میں نمایاں اضافہ ہوا اور ہم اس سال بھی اسی کی توقع رکھتے ہیں۔" آن لائن آرڈر دینے والے وہ خاندان ہیں جو اپنے رمضان کی نماز کے نظام الاوقات میں خلل نہیں ڈالنا چاہتے اور وہ لوگ جو اپنے کام کی جگہ سے حلیم کا مزہ لینا چاہتے ہیں۔شاہ غوث ہوٹل کے محمد عرفان کا کہنا ہے کہ حالیہ دنوں میں مٹن، گھی، گندم اور مسالوں




بالخصوص الائچی کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔قیمت مقرر کرتے وقت کام کرنے والوں کی اجرت، کنٹینر کی قیمتیں، پکوان گیس اور ایندھن کی قیمتوں کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔ہم مقدار کو کم نہیں کرسکتے کیونکہ لوگ حلیم کی اس مقدار کے عادی ہوتے ہیں جسے ہم عام طور پر پلیٹ میں پیش کرتے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ ہوٹل والوں کے لیے معمولی اضافے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے۔یہ اب منافع کمانے کا کاروبار نہیں رہا۔ہوٹلوں کو مقدس مہینے کے پہلے پندرہ دن اور آخری پانچ دنوں میں ایک حوصلہ افزا کاروبار کی توقع ہے۔" عام طور پر رمضان کے مہینے کی 15 تاریخ کے بعد، لوگ عید کی خریداری پر زیادہ توجہ دیتے ہیں۔لہذا، ہم نقصانات سے بچنے کے لیے اس مدت کے دوران کم تیاری کرتے ہیں۔ایک اور ہوٹل والے کا کہنا ہے کہ مہینے کے اختتام کی طرف، مانگ ایک بار پھر بڑھ جاتی ہے کیونکہ زیادہ تر ہوٹل رمضان ختم ہونے کے بعد حلیم نہیں بیچتے۔دریں اثنا عثمانیہ بسکٹ اور دم کے روٹ کے حوالے سے بے حد مشہور ریڈ ہلز میں سبحان بیکری اب حلیم ڈش بھی پیش کرے گی۔بیکری کے مالک سید عرفان کا کہنا ہے کہ عوامی مطالبے پر انہوں نے اس رمضان میں حلیم تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔" ہم ذائقہ اور معیار کے لحاظ سے اپنے صارفین کی توقعات پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کررہے ہیں۔قیمت شہر کے دیگر مشہور ریستورانوں کے مساوی ہوگی"، عرفان کہتے ہیں۔انتظامیہ کا منصوبہ ہے کہ حلیم کو حیدرآباد میں دو مقامات پر فروخت کیا جائے ٹولی چوکی روڈ پر نانل نگر اور ریڈ ہلز پر سبحان بیکری آؤٹ لیٹ اس کے علاوہ اسے فوڈ ڈیلیوری ایپس کے ذریعے دستیاب کروائی جائے گی۔

## ای ڈی سے ہوئی بات چیت کی تفصیلات سے کویتا نے والد کو واقف کروایا

حیدرآباد 12 مارچ (عصرحاضر نیوز) دہلی شراب معاملہ میں گذشتہ روز نئی دہلی میں انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) کی پوچھ گچھ میں مرکزی ایجنسی کے سوالات کا سامنا کرنے والی بی آر ایس کی رکن قانون ساز کونسل کے کویتا نے اپنے والد و وزیراعلی تلنگانہ کے چندرشیکھرراو سے ملاقات کی قومی دار الحکومت سے ریاستی دارالحکومت واپس ہوئی کویتا کا حیدرآباد میں ان کے حامیوں کے ساتھ ساتھ بی آر ایس کے لیڈران نے شاندار استقبال کیا ان کی آرتی اتاری گئی اور ان کا حوصلہ بڑھایا گیا۔کل شب وہ شمس آباد ایرپورٹ سے سیدھے اپنے والد کے چندرشیکھرراو کی قیامگاہ کیمپ آفس پرگتی بھون پہنچیں۔ذرائع کے مطابق انہوں نے اپنے والد سے ملاقات کے دوران مرکزی ایجنسی کی جانب سے ان سے کی گئی پوچھ گچھ کی تفصیلات سے واقف کروایا۔



## مودی حکومت ای ڈی اور سی بی آئی کے ذریعہ اپوزیشن کو دبارہی ہے: ٹی سرینواس

حیدرآباد 12 مارچ (ذرائع) تلنگانہ کے وزیر افزائش مویشیاں ٹی سرینواس یادو نے کہا ہے کہ مرکز کی بی جے پی حکومت ای ڈی اور سی بی آئی کا استعمال کرتے ہوئے اپوزیشن کو کو دبارہی ہے۔انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے پوچھا کہ ہزاروں کروڑ روپے کا قرض لے کر ملک چھوڑنے والوں کے خلاف کیا کارروائی ہوئی؟ انہوں نے کہا کہ عوام آئندہ انتخابات میں بی جے پی کو سبق سکھائیں گے۔انہوں نے کہا کہ اگر ہمت ہے تو مرکز، تلنگانہ کی ترقی کا مقابلہ کرے۔انہوں نے بی جے پی کے ریاستی صدر بنڈی سنجے کی جانب سے بی آر ایس کی رکن قانون ساز کونسل کویتا کے خلاف ریمارکس کی مذمت کی۔

## گیس سلنڈرس کی قیمتوں میں اضافہ کے دفاع میں اتری بی جے پی لیڈر ارونا

حیدرآباد 12 مارچ (ذرائع) حالیہ دنوں کے دوران گھریلو پکوان گیس اور کمرشیل ایل پی جی سلنڈرس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ پر پورا ملک مودی زیرقیادت مرکزی حکومت پر تنقید کررہا ہے تو وہیں دوسری طرف بی جے پی کی قومی نائب صدر ڈی کے ارونا نے اس کا دفاع کیا اور دعوی کیا کہ سلنڈرس ہنوز قابل دسترس ہیں اور اس سے عام آدمی کے جیب پر اثر نہیں پڑا ہے۔انہوں نے کہا " پکوان گیس سلنڈر کی قیمت 1200 روپئے ہے، یہ سلنڈر دو ماہ تک چلتا ہے اور اس طرح ہر دن اس پر 20 روپئے عائد ہوتے ہیں"۔انہوں نے دعوی کیا کہ ریاستی حکومت 300 روپئے کا زائد ٹیکس وصول کررہی ہے جس کی وجہ سے سلنڈر کی قیمت میں اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر تلنگانہ حکومت عوام کی بہبود کا خیال رکھتی ہے تو اس کو چاہئے کہ وہ سلنڈرس پر قیمت میں کمی کرے۔دلچسپ بات یہ ہے کہ ارونا نے ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں اضافہ کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے پوچھا کہ بی آر ایس حکومت نے شراب کی قیمت میں اضافہ کیا تو اس پر کیوں سوال نہیں کیا گیا؟ انہوں نے کہا کہ جب شراب کی قیمتوں میں اضافہ کیا گیا تو کسی نے بھی اس پر سوال نہیں کیا۔

## محبوب نگر-رنگاریڈی-حیدرآباد MLC پولنگ کے لئے تمام تیاریاں مکمل

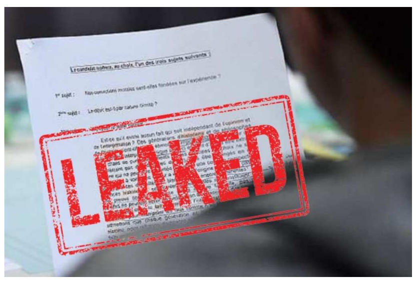
حیدرآباد: 12/مارچ (پریس نوٹ) ریٹرننگ آفیسر پرینکا الا



نے کہا کہ محبوب نگر-رنگاریڈی-حیدرآباد ٹیچر ایم ایل سی پولنگ اس ماہ کی 13 تاریخ کو ہونے والے تمام انتظامات مکمل کرلئے گئے ہیں۔انہوں نے اتوار کو جی ایچ ایم سی ہیڈکوارٹر میں قائم ڈسٹری بیوشن سنٹر کا معائنہ کیا۔اس موقع پر انہوں نے پولنگ عملے کو متعدد ہدایات جاری کیں۔انہوں نے تجویز دی کہ انتخابی عملہ بیلٹ پیپر، بیلٹ باکس اور ووٹر لسٹ کے ساتھ قانونی اور غیر قانونی دستاویزات کی جانچ کرے۔انہوں نے کہا کہ پولنگ کے جامع انتظام کے لیے اس ماہ کی 13 تاریخ کو پولنگ ڈے صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک ہوگی۔انہوں نے کہا کہ محبوب نگر-رنگاریڈی-حیدرآباد ضلع میں کل 29,720 رائے دہندوں کے لیے 137 پولنگ اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں، جن میں سے حیدرآباد ضلع میں 22 پولنگ اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ 12 سیکٹرل افسران اور 29 مبصرین کا تقرر کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ پولنگ اسٹیشنوں پر پولیس کی موجودگی، ووٹرز کے لیے انفراسٹرکچر، پینے کے پانی، خیموں اور معذوروں کے لیے ریمپ کا انتظام کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ سرورنگر انڈور اسٹیڈیم میں استقبالیہ مرکز قائم کیا گیا ہے۔اس موقع پر پولنگ عملہ اپنے پولنگ میٹریل کے ہمراہ انہیں الاٹ کیے گئے پولنگ مراکز کی طرف روانہ ہوگیا۔

## پیپر لیک ہونے کے بعد TSPSC کے امتحانات منسوخ

حیدرآباد: 12/مارچ (عصرحاضر نیوز) تلنگانہ اسٹیٹ پبلک سروس کمیشن (ٹی ایس پی ایس سی) کے ٹاؤن پلاننگ بلڈنگ اوورسر اور ویٹرنری اسٹنٹ سرجن کی آسامیوں کے لیے اتوار کو ہونے والے آن لائن امتحانات کمپیوٹرس کے مشتبہ ہیک ہونے کی وجہ سے ملتوی کردیئے گئے۔بیگم بازار پولیس نے تلنگانہ اسٹیٹ پبلک سروس کمیشن (ٹی ایس پی ایس سی) کے امتحانی پرچوں کے لیک ہونے کے الزام میں چند مشتبہ افراد کو حراست میں لے لیا۔ٹاؤن پلاننگ بلڈنگ اوورسر کی




پوسٹ کے لیے تحریری امتحان اتوار کو ہونا تھا۔ویٹرنری اسٹنٹ سرجن کے امتحانات 15 اور 16 مارچ کو آن لائن ہونے والے تھے۔TSPSC نے کہا کہ امتحان کی تاریخیں جلد ہی جاری کی جائیں گی۔ٹی ایس پی ایس سی سکریٹری انیتا رام چندرن نے کہا کہ امتحان ملتوی ہونے کی اطلاع امیدواروں کو ایس ایم ایس کے ذریعے بھیج دی گئی ہے۔اسی طرح ویٹرنری اسٹنٹ سرجن کا تحریری امتحان اس ماہ کی 15 اور 16 تاریخ کو منعقد ہونے والا تھا کو بھی ملتوی کردیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ان جائیدادوں کے لیے تحریری امتحان کی تواریخ کا اعلان جلد کیا جائے گا۔معاملے کی تحقیقات کے لیے بیگم بازار پولیس اسٹیشن میں کیس درج کیا گیا ہے۔پولیس کو مبینہ طور پر پتہ چلا ہے کہ کوئی ہیکنگ نہیں ہوئی تھی لیکن ٹی ایس پی ایس سی کے ایک ملازم نے پیپر لیک کیا تھا۔اس واقعہ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، بھارتیہ جنتا یووا مورچہ (بی جے وائی ایم) کے ریاستی صدر بھانو پرکاش نے ٹی ایس پی ایس سی کے چیئرمین جناردھن ریڈی کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔

# سعودی ایران مصالحت سے امریکہ بے چین کیوں؟

خلیج کے دو دیرینہ حریف ایران اور سعودی عرب کے درمیان چین کی ثالثی سے جمعے کے روز سفارتی تعلقات بحال ہو جانے سے واشنگٹن میں یقیناً گہری بے چینی پائی جاتی ہے کیونکہ اس خطے میں ایک طویل عرصے سے امریکہ کے بڑے گہرے اثرات ہیں۔اس معاہدے کا اعلان ایسے وقت پر ہوا جب چند ہی گھنٹے قبل چینی صدرشی جن پنگ نے ریکارڈ تیسری مدت کے لیے صدر کا عہدہ سنبھالا تھا۔اسے چین اورشی جن پنگ کی ایک بڑی سفارتی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔مزید یہ کہ اس پیش رفت نے امریکہ کو تہران کے جوہری پروگرام اور یمن میں جنگ بندی کے امکانات کے حوالے سے بہت کچھ سوچنے پر بھی مجبور کر دیا ہے۔مشرقِ وسطیٰ کے دو حریف ممالک ایران اور سعودی عرب کے حکام کے درمیان بیجنگ میں چار روز سے خاموشی سے بات چیت چل رہی تھی۔وائٹ ہاؤس کے ترجمان جان کربی نے جمعے کے روز کہا کہ حالانکہ واشنگٹن اس میں براہ راست شامل نہیں تھا لیکن سعودی عرب نے ایران کے ساتھ بات چیت کے بارے میں امریکی حکام کو آگاہ کر دیا تھا۔امریکہ نے چین کی اس اہم سفارتی کامیابی کو کم کرکے پیش کرنے کی کوشش کی۔جان کربی کا کہنا تھا کہ امریکہ سمجھتا ہے کہ داخلی اور بیرونی دباؤ بشمول ایران اور اس کے حامیوں کی جانب سے حملوں کے خلاف سعودی عرب کے اقدامات نے تہران کو بالآخر مذاکرات کی میز پر آنے پر مجبور کر دیا۔لیکن امریکہ اور اقوام متحدہ کے ایک سابق اعلیٰ سفارت کار جیفری فیلٹ مین نے کہا کہ چھ برس کے بعد سفارت خانوں کو کھلوانے میں چین کا کرداراس معاہدے کا اہم ترین پہلو ہے۔خیال رہے کہ ایک طرف امریکہ اور چین کے درمیان تجارت سے لے کر جاسوسی تک جیسے امور پر اختلافات بڑھتے جا رہے ہیں دوسری طرف دونوں دنیا کے مختلف ملکوں پر اپنے اثر و رسوخ کا دائرہ بڑھانے کے لیے مسلسل کوشاں ہیں۔ایران اور سعودی عرب کے درمیان سفارتی تعلقات کی بحالی کا عرب ملکوں کے علاوہ دنیا کے دیگر ممالک نے بھی خیر مقدم کیا ہے۔عراق نے ایران اور سعودی عرب کے درمیان 'ایک نیا باب شروع ہونے' کا خیر مقدم کیا۔ترکی کی وزارت خارجہ کی طرف سے جارہ کردہ ایک بیان میں معاہدے کو مثبت اقدام قرار دیا گیا۔عمان نے ریاض اور تہران کے درمیان سفارتی تعلقات کی بحالی کے سہ فریقی بیان کو خوش آئند قرار دیا۔خلیجی تعاون کونسل نے ایک بیان میں کہا ہے کہ امید ہے کہ یہ معاہدہ 'سلامتی اور امن کو بڑھانے میں معاون ثابت ہوگا۔'' امریکہ نے سعودی عرب اور ایران کے درمیان تعلقات کی بحالی کا خیر مقدم تو کیا تاہم ساتھ ہی واشنگٹن نے اس بارے میں شبے کا اظہار کیا کہ 'ایران اپنے وعدوں کو پورا کرے گا۔'' وائٹ ہاؤس کی قومی سلامتی کونسل کے ترجمان نے کہا کہ 'عام طور پر ہم یمن میں جنگ کے خاتمے اور مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کو کم کرنے میں مدد کے لیے کسی بھی طرح کی کوشش کا خیر مقدم کرتے ہیں۔'' سعودی عرب کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ایس پی اے پر شائع ہونے والے اعلامیے کے مطابق سعودی عرب اور ایران نے چینی صدر شی جن پنگ کی سہولت کاری سے سعودی عرب اور ایران کے درمیان بہترین ہمسائیگی پر مبنی تعلقات پر اتفاق کیا ہے۔مذاکرات میں سعودی عرب کے قومی سلامتی کے مشیر مساعد بن محمد العیبان اور ایران کی جانب سے سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکرٹری علی شمخانی شامل تھے۔اعلامیے میں کہا گیا کہ دونوں ممالک نے اس بات پر بھی اتفاق کیا ہے کہ سعودی عرب اور ایران کے درمیان سفارتی تعلقات اور سفارت خانے کھولنے کا عمل دو مہینے کے اندر مکمل کر لیا جائے گا۔دونوں ممالک نے سکیورٹی تعاون، تجارت، معیشت، ٹیکنالوجی، سائنس، کلچر، کھیلوں اور امور نوجوانان پر سال 2001 اور 1998ء میں ہونے والے معاہدوں کی بحالی پر بھی اتفاق کیا ہے۔اعلامیے میں مزید کہا گیا کہ معاہدے میں دونوں ممالک کے درمیان باہمی خودمختاری کے احترام اور دوسرے ملک کے اندرونی معاملات میں دخل نہ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔دونوں ممالک کے وزرائے خارجہ کے درمیان اس معاہدے پر عمل درآمد کے لیے ملاقات پر بھی اتفاق کیا گیا جبکہ باہمی تعلقات میں اضافے اور سفارت کاروں کی واپسی کے انتظامات بھی کیے جائیں گے۔اعلامیے میں چین کے مسلسل مثبت کردار کی تعریف کی اور شکریہ ادا کیا گیا ہے۔بیجنگ میں جاری ایک مشترکہ بیان کے مطابق سعودی عرب اور ایران نے سفارتی تعلقات دوبارہ شروع کرنے اور دونوں ممالک کے سفارتخانوں کو دوبارہ کھولنے پر اتفاق کیا ہے۔تینوں ممالک کا یہ بیان آج جمعہ کو سرکاری سعودی پریس ایجنسی نے جاری کیا۔بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں فریقوں نے ریاستوں کی خودمختاری کا احترام کرنے، ان کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہ کرنے اور 2001 میں ان کے درمیان طے پانے والے سکیورٹی تعاون کے معاہدے کو فعال کرنے پر اتفاق کیا۔مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ ریاض اور تہران ریاستوں کی خودمختاری کے احترام اور ان کے اندرونی معاملات میں عدم مداخلت کا اعادہ کرتے ہیں۔اور سعودی پریس ایجنسی کے مطابق معاہدہ میں طے پایا ہے کا دونوں ممالک دو ماہ کی مدت کے اندر اپنے سفارت خانے دوبارہ کھول دیں گے۔سعودی عرب، ایران اور چین کے یک مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ بیجنگ میں طے پانے والے اس معاہدے میں سعودی اور ایرانی وزرائے خارجہ سفیروں کے تبادلے کا بندوبست کرنے اور باہمی تعلقات کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ملاقات کر رہے ہیں۔سعودی پریس ایجنسی کی طرف سے شائع ہونے والے سہ فریقی بیان میں بتایا گیا کہ تہران اور ریاض نے 1998 میں دستخط کیے گئے معیشت، تجارت، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، سائنس، ثقافت، کھیل اور نوجوانوں کے شعبوں میں تعاون کے عمومی معاہدے کو فعال کرنے پر بھی اتفاق کیا۔مشترکہ بیان کے مطابق، تینوں ممالک نے ”علاقائی اور بین الاقوامی امن وسلامتی“ کے فروغ کے لیے ہر ممکن کوشش کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔بیان میں کہا گیا ہے کہ سعودی عرب اور ایران نے 2021-2022 میں دونوں فریقوں کے درمیان مذاکرات کی میزبانی پر عراق اور عمان کا شکریہ ادا کیا۔سعودی عرب اور ایران نے ان کامیاب مذاکرات کی میزبانی پر چین کا بھی شکریہ ادا کیا۔

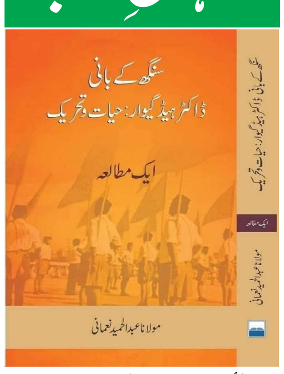
## جہانِ کتب

### سنگھ کے بانی ڈاکٹر ہیڈگیوار حیات وتحریک

مصنف: مولانا عبدالحمید نعمانی　　مبصر: شکیل رشید

اشاعت: 2020ء ، صفحات: 300 ، قیمت: -/295

ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی 25




مولانا عبدالحمید نعمانی بولتے کم کام زیادہ کرتے ہیں، اور بولتے بھی ہیں تو کام ہی کی بات بولتے ہیں۔ اور مولانا کا کام ہے، لکھنا پڑھنا۔ان کا یہ کام کس قدر اہم ہے اس کا اندازہ اُن کی کتابیں پڑھ کر آسانی سے ہو جاتا ہے۔لیکن اردو دنیا کا ایک افسوس ناک سچ، کتابوں سے لوگوں کی دوری ہے، اس لیے۔بہت ممکن ہے کہ مولانا عبدالحمید نعمانی نے، حالاتِ حاضرہ، بالخصوص 'ہندوتو' اور 'ہندوتوادی قائدین' پر جو کتابیں لکھی ہیں، اُن سے بہت کم ہی لوگ مستفید ہوئے ہوں (اللہ کرے میرا یہ خیال درست نہ ہو)۔خیر، اس رویے کو اب تبدیل کرنا از حد مشکل ہے، مگر کوشش کی جا سکتی ہے، بلکہ کوشش کی جانی چاہیے کہ اردو دنیا، کتابوں کے تئیں بے حسی کو درکنار کرے اور کتابوں سے رشتہ جوڑ لے۔مولانا عبدالحمید نعمانی کی شخصیت محتاجِ تعارف نہیں ہے، عرصہ تک جمعیتہ علماء ہند سے وابستہ رہے، اب مسلم مجلس مشاورت کے جنرل سکریٹری ہیں۔مولانا کا کتابوں سے پرانا رشتہ ہے۔”ہندوازم“ پر، اسی نام سے، ان کی کتابیں دارالعلوم دیوبند میں پڑھائی جاتی ہیں، ایک علمی کتاب ”مسئلہ کفو واشاعتِ اسلام“ کے نام سے ہے۔مولانا کی دو اہم کتابیں، جنہیں انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی نے شائع کیا ہے، ”ہندوتو: اہداف ومسائل“ اور ”ہندوتو اور راشٹر واد“ کے نام سے ہیں۔مولانا نے ہندوتو کی تریمورتی کہلانے والے تین ہندوتوادی قائدین پر تین کتابیں لکھنے کا منصوبہ بنایا تھا، پہلی کتاب ساورکر پر تھی جو ”ساورکر فکر وتحریک: ایک مطالعہ“ کے عنوان سے شائع ہو گئی ہے، دوسری کتاب زیرِ تعارف وتبصرہ ”سنگھ کے بانی ڈاکٹر ہیڈگیوار حیات وتحریک“ ہے، تیسری کتاب گروگولوالکر پر ہے جو جلد ہی شائع ہوگی۔ان کتابوں کے ناشر بھی انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی ہی ہیں۔ ڈاکٹر ہیڈگیوار، راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے بانی تھے، ان پر لکھی گئی یہ کتاب 'نئے بھارت' یا بالفاظ دیگر نریندر مودی، امیت شاہ اور موہن بھاگوت کے آج کے بھارت کی تعمیر جن بنیادوں پر کی جا رہی ہے، اُن بنیادوں کے لیے استعمال ہونے والے 'مواد' پر روشنی ڈالتی ہے۔کتاب سولہ ابواب پر مشتمل ہے، اور ہر باب کے اپنے چھوٹے چھوٹے ضمنی عنوانات ہیں، جس کی وجہ سے کتاب کا مطالعہ آسان ہو جاتا ہے۔ابتدا میں ”پیش گفتار“ کے عنوان سے انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی کے چیئرمین، ڈاکٹر محمد منظور عالم نے، کتاب کی اشاعت کا سبب بتاتے ہوئے لکھا ہے کہ ہندوتو پر مبنی فکر وعمل کے حامی عناصر کے ذریعے ”تہذیبی، مذہبی، وطنی اور تاریخی معاملات کی مخصوص قسم کی تعبیرات سے ملک وقوم کا نقشہ اور خدوخال کا رنگ تیزی سے بدلتا جا رہا ہے۔اس کے اسباب وعوامل سیکولر کہی سمجھی جانے والی پارٹیوں، فلاحی اداروں اور مذہبی وسماجی تنظیموں، سب کو معلوم ہیں، لیکن تیزی سے بدلتے سیاسی اور نظریاتی منظرنامے پر سنجیدہ توجہ نہیں دی گئی اور بے اعتنائی وغفلت شعاری سے کام لیا گیا، جس کے نتائج سب کے سامنے ہیں۔“ وہ آگے لکھتے ہیں، ”انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز نے اس سوال پر توجہ دی کہ ملک میں یہ الگ طرح کی صورتِ حال کیوں پیدا ہوئی؟ اور کن شخصیات کی کوششوں سے یہ اثرات ونتائج مرتب وبرآمد ہو رہے ہیں؟ مذکورہ سوالات پر توجہ دیتے ہوئے، ان کے جوابات پانے اور فراہم کرنے پر مولانا عبدالحمید نعمانی نے توجہ دی۔“ اور اسی توجہ کے نتیجے میں یہ کتاب وجود میں آئی۔ڈاکٹر منظور عالم کا کہنا ہے، ”سنگھ اپنے مزعومہ ماضی کو اور ہندوتو کو زندہ کرنے اور فروغ کے جو طریقے اپنا رہا ہے، ان سے ماضی تو زندہ نہیں ہوگا، لیکن حال، ماضی میں دفن اور مستقبل راکھ کا ڈھیر ہو کر رہ جائیں گے۔ایسی حالت میں ایمان داری اور دیانت داری سے صورتِ حال کا جائزہ لینا ضروری ہو جاتا ہے۔ایسی شخصیات اور ان کے افکار واعمال کا مطالعہ وقت کی اہم ضرورت ہے جو ماضی وحال پر مثبت ومنفی لحاظ سے اثر انداز ہوئی ہیں۔“ مولانا عبدالحمید نعمانی ”دستک“ کے عنوان سے کتاب تحریر کرنے کی غرض وغائت پر بات کرتے ہوئے، ایک دہلانے والی پیشن گوئی کرتے ہیں، ”ہندوتو پر مبنی جارح قوم پرستی اگر اقتدار کے حصول میں معاون بن جائے تو اس سے دست برداری کی توقع نہیں کی جا سکتی۔بی جے پی سے یہ بھی امید رکھنا سادہ لوحی ہوگی کہ وہ جارح قوم پرستی اور ہندوتوادی راشٹر واد سے دست بردار ہو جائے گی۔ملک میں ہندوتو اور راشٹر واد کے نام پر جو حالات پیدا کر دیے گیے ہیں اس کے پیش نظر یہی لگتا ہے کہ آنے والے دنوں میں جارح قوم پرستی بی جے پی کی سیاست میں علامتی کردار ادا کرے گی۔اس سے سنگھ کی موجودہ قیادت کو ایک طرح سے یقین ہو گیا ہے کہ ڈاکٹر ہیڈگیوار کے خوابوں کے ہندو راشٹر کے قیام میں گنتی کے چند دن رہ گئے ہیں۔“ اسی لیے مولانا نعمانی اس پر زور دیتے ہیں کہ ”ڈاکٹر ہیڈگیوار نے ہندو راشٹر کا جو تصور پیش کیا ہے، اس کو سامنے رکھتے ہوئے بھارت کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔“ کیا ہے ڈاکٹر ہیڈگیوار کا ہندو راشٹر کا تصور؟ اور اسے سمجھنا کیوں ضروری ہے؟ اس کتاب کے ہر باب میں ان سوالوں کے جواب بھی مل جاتے ہیں، اور ہندو راشٹر کے تصور کو عملی جامہ پہنانے کے لیے، ڈاکٹر ہیڈگیوار کی منصوبہ بندی اور کوششیں بھی سامنے آ جاتی ہیں۔کتاب کے پہلے باب کا عنوان ہے ”ڈاکٹر ہیڈگیوار کا ماحول“۔اس باب میں ہیڈگیوار پر، دورِ غلامی کے واقعات سے، مرتب ہونے والے اثرات کا ذکر کرتے ہوئے، بتایا گیا ہے کہ وہ شیواجی سے متاثر تھے، بال گنگا دھر تلک کے زیرِ اثر رہے، تلک کے معاون ڈاکٹر بی کے مونجے کے، جو مسولینی اور ہٹلر سے بہت متاثر تھے، انتہائی قریب رہے۔ ہیڈگیوار تنظیم سازی وطرزِ عمل میں دونوں فاشسٹوں، مسولینی اور ہٹلر سے متاثر ہوئے۔انہوں نے ساورکر کی کتاب ”ہندوتو“ سے خوب استفادہ کیا، اور ہندوؤں کو متحد کرنے کی جدوجہد میں لگ گئے۔ساورکر کی مذکورہ کتاب میں اسلام، مسلمانوں اور عیسائیوں کو 'بیرونی' قرار دے کر ان کے اثرات کو ختم کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ہیڈگیوار کی سوچ پر 'مسلمانوں کے لیے الگ نمائندگی کے مسئلے'، 'تحریک خلافت'، اور 'کانگریس کے ہندوتوادی لیڈروں کے ذریعے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان ایک لکیر کھینچنے کی کوششوں' نے، ہیڈگیوار کی سوچ کو، کہ ہندوؤں کو متحد کیا جانا چاہیے، مزید پختہ کیا۔انہوں نے کولکتہ میں اپنی تعلیم کے دوران 'خفیہ سرگرمیوں' میں بھی حصہ لیا تھا، لہٰذا وہ خوب جانتے تھے کہ 'مقصد' تک کیسے پہنچا جا سکتا ہے۔اور ۲ ستمبر ۱۹۲۵ء کو انہوں نے آر ایس ایس کا قیام کر دیا۔اس باب میں یہ بھی ذکر ہے کہ ہیڈگیوار کانگریس میں شامل تھے۔دوسرے باب ”سنگھ کے قیام کے اسباب ومقاصد“ میں مولانا نعمانی نے تفصیل کے ساتھ اور مصدقہ ذرائع اور حوالوں سے اس سچ کو اجاگر کیا ہے کہ سنگھ کے قیام کا بنیادی مقصد ملک کی آزادی کے لیے جدوجہد نہیں تھا، جیسا کہ سنگھ کے حلقے دعویٰ کرتے ہیں۔مولانا نعمانی لکھتے ہیں کہ ”ان کو لگ رہا تھا کہ دلتوں کے عروج اور مسلم اور عیسائی آبادی کی موجودگی سے برہمن واد اور منووادی افکار وروایات کے غلبے وتفوق پر مبنی جو سماج تشکیل پایا تھا، وہ گزرتے دنوں کے ساتھ کمزور اور بے چہرہ ہوتا جا رہا ہے۔“ لہٰذا ”انھوں نے دلتوں اور محنت کرنے والے طبقات کا سیدھے سیدھے مقابلہ کرنے کے بجائے، برہمن وادی سماج کو ہندو سماج کا نام دے کر اس (برہمنوں، اونچی ذاتوں اور سورنوں) کے زوال اور کمزوریوں کو عروج اور طاقت میں بدلنے کا منصوبہ بنایا۔“ آر ایس ایس اسی منصوبے کی تکمیل کا پلیٹ فارم تھا، اور ہے۔اس سچ کو ثابت کرنے کے لیے ہیڈگیوار کی تقاریر کے اقتباس 'داخلی شہادت' کے طور پر کتاب میں پیش کیے گئے ہیں۔اس باب میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ چونکہ کانگریس میں رہتے ہوئے وہ یہ سب نہیں کر سکتے تھے، اس لیے وہ کانگریس سے علیحدہ ہوئے تھے۔اس حقیقت پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے کہ ہیڈگیوار نے ہر ”فرقہ وارانہ اتحاد“ کی مخالفت کی تھی۔اس باب میں سنگھ کی فکر اور اس کے طرزِ عمل پر بھی بات کی گئی ہے۔سنگھ اور اس کی ذیلی تنظیموں کی ایک ہی فکر ہے، ”ہندوتو کے نام پر سنگھ کے حلقے کو ہر شعبۂ زندگی اور نظام میں برتری وتفوق حاصل ہو جائے اور ہندو راشٹر قائم کر کے دیگر تمام کو محکوم ومقہور کی زندگی گزارنے کے لیے تیار کر دیا جائے، اس طور سے کہ ان کی کوئی تہذیبی، مذہبی اور نظریاتی شناخت نہ رہ جائے۔“ اور اِن دنوں اس کی پوری کوشش ہے۔اس کے لیے 'خوف کی سیاست اور نفسیات' کا استعمال کیا جاتا ہے، 'احساسِ فخر وبرتری پیدا کر کے ماحول سازی کی جاتی ہے'، اس کے لیے 'شکتی پوجا' کا عمل ہے، 'راشٹر واد' کا شور ہے، 'ابہام' سے مقاصد تک پہنچنے کی راہ آسان کرنا ہے۔تیسرا باب ”ڈاکٹر ہیڈگیوار کا تہذیبی ومذہبی نظریہ“ انتہائی اہم ہے کہ اس میں حوالوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ جسے 'تہذیب' کہا جاتا ہے وہی 'دھرم' ہے۔ہیڈگیوار کی ایک تقریر کا حوالہ دیا گیا ہے جس میں انھوں نے کہا تھا ” اس دیس سے ہندو سماج اور ہندو سنسکرتی (تہذیب) ختم ہو کر آزادی ملتی ہے تو وہ ہندواستھان کی آزادی نہیں ہوگی اور اس آزادی کی حقیقت میں کوئی قیمت بھی نہیں ہوگی۔“ کتاب کا ایک اہم باب ”تحریکِ آزادی میں ڈاکٹر ہیڈگیوار کا رول“ ہے۔ مولانا نعمانی سرکاری وغیر سرکاری دستاویزات، تاریخِ آزادی پر مستند تحریروں اور خود سنگھ کے لٹریچر کے حوالوں کی بنیاد پر لکھتے ہیں کہ آزادی کی تحریک میں ڈاکٹر ہیڈگیوار کا ذکر ”نہیں کے برابر ہے۔“ وہ مزید لکھتے ہیں کہ ہیڈگیوار ”برہمن وادی سنسکرتی کو ہندوستان کے نام پر بچانے کی کوششوں کو تحریکِ آزادی پر ترجیح دیتے تھے اور آزادی کے لیے جدوجہد ترجیحات میں بہت پیچھے چلی گئی تھی، وہ براہِ راست لوگوں کو تحریکِ آزادی سے الگ رہنے کی بات کہنے کی بجائے ذرا گھما کر اور کچھ باتوں کو درمیان میں لا کر کہتے تھے۔ان کی کوشش یہ نظر آتی ہے کہ سنگھ اور ان کا نام برٹش حکومت کے مخالفوں کی فہرست میں شامل نہ ہو۔“ آگے کے ایک باب میں ہیڈگیوار کی سرگرمیوں پر انگریز حکمرانوں کے شکوک اور الزامات کا، بالخصوص نازی ازم اور ہٹلر شاہی کے الزام کا، تفصیلی تذکرہ کیا گیا ہے۔اور اس بات پر خاص زور دیا گیا ہے کہ ہیڈگیوار نے انگریزی حکومت کے شکوک، اقدامات اور پابندی کے باوجود آر ایس ایس کو آگے بڑھانے کی جدوجہد جاری رکھی، بلکہ 'پابندیوں کو مواقع کے طور پر استعمال کیا'۔ایک باب ”ڈاکٹر ہیڈگیوار، سنگھ، ساورکر اور ہندو مہا سبھا نزدیکیاں اور دوریاں“ کے عنوان سے ہے، اس میں ہندوتوادی تنظیموں اور ہندوتوادی قائدین کے درمیان نزدیکیوں اور اختلافات پر بات کی گئی ہے۔بتایا گیا ہے کہ ہیڈگیوار نے کبھی بھی سنگھ کو دوسری تنظیموں اور ہندوتوادی قائدین کے زیرِ سایہ، نہ تو چلنے دیا نہ ہی جانے دیا۔آر ایس ایس کی اپنی ایک علیحدہ شناخت برقرار رکھی۔کتاب میں ہیڈگیوار اور مختلف شخصیات کے درمیان تعلقات پر بھی تفصیلی مواد شامل کیا گیا ہے، مثلاً مونجے، تلک اور مہاتما گاندھی سے تعلقات۔ایک دلچسپ باب ”ڈاکٹر ہیڈگیوار اور کانگریس“ کے عنوان سے ہے۔اس باب میں کانگریس میں شرکت، کانگریس کی ضرورت اور کانگریس سے علیحدگی کی اہم تاریخ سمودی گئی ہے۔کتاب کا اہم ترین باب ”ڈاکٹر ہیڈگیوار، اسلام اور مسلمان“ ہے۔اس باب کا خلاصہ یہ ہے کہ سنگھ نے اپنے آغاز سے لے کر آج تک اسلام اور مسلمانوں کو مرکز میں رکھا ہے کیونکہ ”اس کے بغیر ڈاکٹر ہیڈگیوار اور سنگھ کے دیگر اہلِ مناصب کو لگتا رہا ہے کہ ہماری تنظیم بے زمین سی ہو جائے گی اور اس کا سفر درمیان ہی میں رک جائے گا۔“ ہندو راشٹر کے تعلق سے باب میں مولانا نعمانی نے آسانی کے ساتھ یہ سمجھا دیا ہے کہ ”ہندتو اور ہندو راشٹر“ کسے کہتے ہیں؟ وہ لکھتے ہیں ”ہندو راشٹر قائم ہوئے بغیر اس کا (ہندوتو کا) راشٹر وجود میں نہیں آسکتا۔“ کتاب میں آر ایس ایس کی تنظیموں، اداروں، تشہیری ذرائع اور اخباروں وجریدوں کی بھی تفصیلات بھی پیش کی گئی ہیں اور سنگھ کی توسیع اور شاکھاؤں کے قیام کی تاریخ اور عمل کو بھی بیان کیا گیا ہے۔اردو میں یہ اپنی نوعیت کی پہلی کتاب ہے جو سنگھ کے بانی ہیڈگیوار کی حیات اور فکر کے حوالے سے سنگھ کی سرگرمیوں اور اس کے سچ اور جھوٹ اور منصوبوں کو پوری تفصیل سے سامنے لاتی ہے۔مولانا نعمانی نے اس کے لیے سنگھ کے لٹریچر کا گہرا مطالعہ کیا ہے، اس کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا جانا چاہیے۔ ہیڈگیوار کے حوالے سے یہ کتاب آج کے، اور آنے والے ہندوستان کی تصویر دکھاتی ہے، اس لیے اس کا مطالعہ ہم سب کے لیے ضروری ہے۔اس موقع پر ایک بات کتاب کے ناشر، انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، اور اس کے چیئرمین ڈاکٹر منظور عالم سے کہنی ہے۔کتاب کے لیے آپ کا شکریہ لیکن اس کتاب کے پروڈکشن پر کیوں توجہ نہیں دی گئی؟ آپ کا ادارہ ایک بڑا ادارہ ہے، اس کا یقیناً اپنا ایڈیٹوریل بورڈ بھی ہوگا (اگر نہیں ہے تو انتہائی افسوس ناک بات ہے) آخر کیوں اس نے کتاب کی تصیح پر اور اس کی ایڈیٹنگ پر توجہ نہیں دی۔کتاب کے ہر صفحہ پر پروف کی بے شمار غلطیاں ہیں، جملے بے ربط ہو گئے ہیں۔میں مثالیں نہیں دوں گا بس اتنی درخواست کروں گا کہ اس کتاب کا پروف پھر کروائیں اور اسے اس کے شایان شان شائع کریں تاکہ مولانا عبدالحمید نعمانی نے جو محنت اس پر کی ہے اس کا انہیں صلہ مل سکے۔

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
روزنامہ عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR



## کھمم میں وندے بھارت ٹرین ایک بھینس سے ٹکراگئی

کھمم: 12/مارچ (عصر حاضر نیوز) سکندرآباد-وشاکھاپٹنم وندے بھارت ایکسپریس (20834) کے اگلے حصے کو اس وقت جزوی نقصان پہنچا جب ہفتہ کو ضلع کے چنتاکنی-بوناکل اسٹیشنوں کے درمیان ٹرین ایک بھینس سے ٹکراگئی۔شام کے وقت پیش آنے والے اس واقعے میں ڈرائیور کے کوچ کا اگلا حصہ اس وقت خراب ہو گیا جب ٹرین وشاکھاپٹنم جا رہی تھی۔ جزوی طور پر تباہ ہونے والی ٹرین 25 منٹ کی تاخیر کے بعد موقع سے روانہ ہوگئی۔فروری 2019 میں وزیراعظم نریندر مودی کے ذریعہ ٹرین کے آغاز کے بعد سے پیش آنے والے ایسے ہی متعدد واقعات رونما ہوئے ہیں جس میں ایک تازہ واقعہ تلنگانہ کے ضلع کھمم میں پیش آیا جس نے ٹرین کی مصنوعی معیار پر سوالات کھڑے کردیئے ہیں۔اتفاق سے، چیف منسٹر کے چندرشیکھر راؤ نے بھی وندے بھارت ٹرینوں کے اکثر حادثوں کا ذکر کیا تھا، جس میں ٹرین کی بناوٹ کے انتہائی خراب معیار کی نشاندہی کی گئی تھی، یہاں تک کہ بی جے پی نے وندے بھارت ٹرین کو اپنی حکومت کے ایک بڑے کارنامے کے طور پر مان رہی تھی۔ ہندوستانی ریلوے کا نظام اور مودی ایک کے بعد ایک ٹرین کو جھنڈی دکھاتے ہوئے پورے ملک میں گھوم رہے ہیں۔



## نوجوان بائک پر کنٹرول کھو بیٹھا
## شدید حادثہ کے سبب برسر موقع ہلاک

پداپلی: 12/مارچ (عصر حاضر نیوز) موٹر سائیکل پر من مانی اور غفلت میں نوجوان بچے اکثر اپنی جانیں گنوا بیٹھتے ہیں۔ایسا ہی ایک واقعہ جولاپلی، کامن پور منڈل، پداپلی ضلع میں پیش آیا جہاں سڑک حادثہ میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔تفصیلات کے مطابق چندنا پور کے سرینواس یادو اپنی ٹو وہیلر پر رومپ کونٹا جا رہے تھے کہ جولاپلی روڈ پر چوپاڑی سرینواس نامی شخص اچانک بائک لے کر سڑک پر آگیا۔نتیجہ یہ نکلا کہ سرینواس بائک پر اپنا کنٹرول کھو دیا اور آنے والی گاڑی سے ٹکرا گیا۔سرینواس یادو، جو نیچے گرا، اس کے سر پر شدید چوٹیں آئیں۔ یہ تمام مناظر وہاں لگے سی سی کیمرے میں ریکارڈ ہو گئے۔زخمی کو گوداوری کھنی اسپتال لے جاتے ہوئے راستے میں ہی دم توڑ گیا۔مقامی لوگوں نے اپنے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ چوپاڑی سرینواس نے گاڑی کو احتیاط سے چلایا، اگر سرینواس یادو سر پر ہیلمٹ ڈالتے تو اتنا برا واقعہ نہ ہوتا۔ پولیس نے متوفی کے اہل خانہ کی شکایت پر مقدمہ درج کرلیا ہے۔نوجوان کی موت سے گاؤں میں کہرام مچ گیا۔ پولیس کا کہنا تھا کہ اگر آپ سڑک پر سفر کرتے ہوئے ہیلمٹ پہنیں تو ایسے حادثات میں آپ کی جان بچ سکتی ہے۔



## ایک ہی خاندان کے پانچ افراد جھلس کر فوت

کانپور، 12 مارچ (عصر حاضر نیوز) اتر پردیش میں کانپور دیہی ضلع کے رورا علاقے میں مشتبہ حالات میں جھونپڑی میں آگ لگنے سے ایک ہی خاندان کے پانچ افراد جھلس کر ہلاک ہو گئے پولیس ذرائع نے بتایا کہ یہ واقعہ ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب تقریباً 2 بجے ہرماؤ گاؤں میں اس وقت پیش آیا جب بنجارہ ڈیرہ میں ایک جھونپڑی میں آگ کی لپٹیں اٹھتے دیکھ کر گاؤں والوں نے شور مچایا۔جب تک گاؤں والے آگ بجھا پاتے، جھونپڑی کے اندر موجود جوڑا اور ان کے تین معصوم بچے جھلس کر ہلاک ہو گئے تھے۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ پولیس کی بھاری نفری کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔انہوں نے بتایا کہ رورہ کے ہرماؤ گاؤں میں بنجارہ ڈیرہ ہے۔ڈیرہ میں سینکڑوں خاندان جھونپڑیوں میں رہتے ہیں۔اس ڈیرے میں، پرکاش اپنی بیوی ریشم، بیٹے ستیش، بہو کاجل اور دو پوتے، ایک پوتی کے ساتھ ایک جھونپڑی میں رہتا ہے۔ پرکاش اور ستیش مزدور کے طور پر کام کرتے تھے۔معمول کے مطابق کھانا کھانے کے بعد سارا خاندان سونے کے لیے جھونپڑی کے اندر چلا گیا۔اتوار کی صبح جھونپڑی میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔آگ کے شعلے دیکھ کر گاؤں میں شور مچایا۔ پرکاش کا بیٹا ستیش (30)، کاجل (26) اور سنی (6)، سندیپ (5) اور بیٹی گڑیا (3) جھونپڑی کے اندر سو رہے تھے جب تک کیمپ میں رہنے والے لوگوں نے آگ بجھانے کی کوشش کی، تب تک سب جھلس چکے تھے۔آگ بجھانے کی کوشش کے دوران سندیپ کی ماں ریشم بھی آگ کی لپیٹ میں آکر جھلس گئیں۔جنہیں گاؤں والوں نے پولیس کی مدد سے فوری طور پر علاج کے لیے ضلع اسپتال میں داخل کرایا۔



## گمبھیر اور آفریدی کے مصافحے کے چرچے؛ میری آنکھوں میں تو دیکھ

دوحہ: 12/مارچ (عصر حاضر نیوز) کرکٹ کے شائقین دو روایتی حریف پاکستان اور بھارت کے کرکٹرز کو آمنے سامنے کم ہی دیکھتے ہیں جس کی بڑی وجہ دونوں ملکوں کے درمیان سیاسی تناؤ ہے۔لیکن جب بھی دونوں ملکوں کے کرکٹرز ایک ساتھ نظر آتے ہیں تو شائقین کا جوش بھی دیدنی ہوتا ہے۔دونوں ممالک کی ٹیمیں یا کرکٹرز آئی سی سی کے کسی ایونٹ یا ایشیا کپ میں ہی عموماً ایک دوسرے کے سامنے آتے ہیں۔مگر جمعے کو دونوں ممالک کے سینئر اور ریٹائر کھلاڑی ایک مرتبہ پھر سامنے آئے اور ایسے میں شاہد آفریدی اور گوتم گمبھیر کا بھی ٹاکرا ہوا۔جمعے کو قطر کے دارالحکومت دوحہ میں 'لیجنڈز لیگ کرکٹ کا آغاز ہوا جس میں پہلا میچ شاہد آفریدی کی کپتانی میں ایشیا لائنز اور گوتم گمبھیر کی کپتانی میں انڈیا مہاراجاز کے درمیان کھیلا گیا۔ایشیا لائنز نے پہلے کھیلتے ہوئے چھ کھلاڑیوں کے نقصان پر 165 رنز بنائے جس میں پاکستان ٹیم کے سابق کپتان مصباح الحق کی شاندار اننگز بھی شامل تھی جنہوں نے 50 گیندوں پر 73 رنز اسکور کیے۔جواب میں انڈیا مہاراجاز کی ٹیم 20 اوورز میں 156 رنز ہی بنا سکی۔گوتم گمبھیر نے 39 گیندوں پر 54 رنز کی اننگز کھیلی۔یوں یہ میچ ایشیا لائنز نے نو رنز سے جیت لیا۔اس میچ کی سب سے خاص بات پاکستانی کرکٹر شاہد آفریدی اور بھارتی کرکٹر گوتم گمبھیر کے درمیان وہ ملاقات تھی جس کے بعد ان دونوں کا نام اور تصاویر سوشل میڈیا پر ٹرینڈ کرنے لگیں۔ٹاس کے وقت کی ایک تصویر سوشل میڈیا پر زیرِ گردش ہے جس میں شاہد آفریدی اور گوتم گمبھیر ہاتھ ملا رہے ہیں۔تصویر میں شاہد آفریدی کو مسکراتے ہوئے دیکھا گیا ہے جب کہ گوتم گمبھیر بظاہر نیچے کی طرف دیکھ رہے ہیں۔میچ کے دوران دوسری اننگز کے 12 ویں اوور میں عبدالرزاق کی گیند گمبھیر کے ہیلمٹ پر لگی۔اسی دوران کپتان شاہد آفریدی گوتم گمبھیر کے پاس آئے اور ان سے خیریت دریافت کی جس پر انہوں نے ہاتھ سے اشارہ کیا جو بظاہر یہ کہنا معلوم ہو رہا تھا کہ وہ ٹھیک ہیں۔شاہد آفریدی کے اس رویے کی سوشل میڈیا پر خوب تعریف ہو رہی ہے اور بھارتی میڈیا کی جانب سے شہ سرخیوں میں لکھا جا رہا کہ 'شاہد آفریدی نے بھارتی فینز کے دل جیت لیے۔کرکٹ پاکستان نامی نیوز ویب سائٹ نے اپنے ٹوئٹر پر ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ 'بڑے دل والے شاہد آفریدی نے بال لگنے کے بعد گوتم گمبھیر سے پوچھا کہ وہ ٹھیک ہیں۔ٹائم آف اسپورٹس نامی ٹوئٹر پیج نے لکھا کہ قوموں کے لحاظ سے منقسم ہیں لیکن کرکٹ جوڑ دیتی ہے۔کچھ صارفین نے دونوں کرکٹرز کے ہاتھ ملانے والی تصویر کو ٹوئٹ کرتے ہوئے بھی مختلف انداز میں تبصرے کیے۔اسپورٹس جرنلسٹ عمران صدیق نے تصویر شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ یہ اصل میں ہے کہ شاہد آفریدی اور گوتم گمبھیر ہاتھ ملا رہے ہیں۔بھارتی نشریاتی ادارے ٹائمز ناؤ نے اس ہاتھ ملانے کو 'ہینڈ شیک آف دی ڈیکیڈ یعنی دہائیوں کا مصافحہ قرار دیا۔ٹوئٹر صارف فرید خان نے لکھا کہ گوتم گمبھیر نے کہا کہ مصباح نے بہت اچھی بیٹنگ کی اور سہیل تنویر اور تشارا پریرا اپنی بالنگ سے ایشیا لائنز کو دوبارہ گیم میں لائے۔ان کے بقول شاہد آفریدی نے کہا کہ ہم یہاں پیار کے فروغ اور کرکٹ کھیلنے کے لیے ہیں۔



## قتل کے بعد نعش کے ٹکڑے کرکے مختلف جگہوں پر پھینک دیے گئے

جموں: 12/مارچ (عصر حاضر نیوز) بڈگام میں ایک شخص نے 30 سالہ خاتون کو بے دردی سے قتل کر دیا۔اس کے بعد اس کی لاش کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے مختلف جگہوں پر پھینک دیا۔ پولیس نے مقتولہ کے لواحقین کی درخواست پر ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم شبیر احمد کو گرفتار کر لیا گیا۔ 7 مارچ کو متاثرہ کوچنگ کلاس گئی تھی اس کے بعد وہ گھر واپس نہیں آئی۔ممکنہ تلاشی کے بعد بھی وہ نہ مل سکی۔ 8 مارچ کو متاثرہ کے بھائی نے سوئی باغ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ پولیس کی تفتیش کے دوران شبیر احمد نے خود اعتراف کیا کہ اس نے نوجوان خاتون کو قتل کیا ہے۔لڑکی کو موہن پورہ کو گھر لاکر 7 مارچ کی آدھی رات کو قتل کر دیا گیا۔پھر اس کا سر کاٹ دیا تاکہ قتل کا معاملہ سامنے نہ آئے۔اس کے علاوہ میں نے جسم کے اعضاء کو کاٹ کر مختلف جگہوں پر پھینک دیا، ملزم شبیر احمد نے پولیس تفتیش کے دوران اعتراف کیا۔ پولیس شبیر کو لے گئی اور نوجوان خاتون کے جسم کے اعضاء لے آئی۔

# کھیل کی خبریں

## شیفالی اور کاپ کی شاندار کارکردگی سے دہلی کیپٹلس نے گجرات جائنٹس کو 10 وکٹوں سے شکست دی

ممبئی، 12 مارچ (عصر حاضر نیوز) دہلی کیپٹلس نے ماریزانے کاپ (5/15) اور شیکھا پانڈے (3/26) کی شاندار گیند بازی کے بعد شیفالی ورما (ناٹ آؤٹ 76) کی جارحانہ بلے بازی کی بدولت گجرات جائنٹس کو ویمنس پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) میں ہفتہ کے روز 10 وکٹوں سے شکست دی۔ٹاس جیت کر بلے بازی کرتے ہوئے جائنٹس کی ٹیم 20 اوورز میں صرف 105 رنز ہی بنا سکی۔کیپٹلز نے 106 رنز کا معمولی ہدف صرف 1.7 اوورز میں حاصل کرلیا۔جائنٹس کی طرف سے کم گارتھ نے 37 گیندوں پر تین چوکوں کی مدد سے سب سے زیادہ 32 رنز بنائے۔کاپ نے شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چار اوورز میں صرف 15 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔کاپ ڈبلیو پی ایل میں ایک میچ میں پانچ وکٹیں لینے والی دوسری گیند باز ہیں۔اس سے قبل کیپٹلز کی تارا نورس نے یہ ریکارڈ بنایا تھا۔دوسری اننگز میں بلے بازی کے لیے اترتے ہوئے شفالی نے 28 گیندوں پر 10 چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے 76 رنز کی اننگز کھیل کر جائنٹس کے گیند بازوں کی جم کر پٹائی کی۔لیننگ نے شیفالی کا ساتھ دیتے ہوئے 15 گیندوں پر 21 رنز بنائے اور فاتح چوکے لگا کر کیپٹلز کی فتح پر مہر ثبت کی۔گزشتہ میچ میں ممبئی انڈینز کے ہاتھوں شکست سے شاندار طریقے سے ابھرنے کے بعد کیپٹلس کے چار میچوں میں چھ پوائنٹس ہو گئے ہیں۔کیپٹلس پوائنٹس ٹیبل میں ممبئی کے بعد دوسرے نمبر پر ہے، جبکہ جائنٹس چار میچوں میں ایک جیت کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔



## طویل وقفے کے بعد وراٹ کوہلی کی ٹیسٹ میں سنچری

احمد آباد: 12/مارچ (عصر حاضر نیوز) انڈیا کے بین الاقوامی شہرت یافتہ بلے باز وراٹ کوہلی نے اپنے ٹیسٹ کیریئر کی 28 ویں سنچری سکور کر لی ہے۔اتوار کو آسٹریلیا کے خلاف چوتھے ٹیسٹ میچ کے چوتھے روز وراٹ کوہلی نے 100 رنز مکمل کیے۔یہ نومبر 2019 کے بعد اُن کی ٹیسٹ کرکٹ میں پہلی سنچری ہے۔گزشتہ سوا تین برس کے عرصے میں سٹار بلے باز ٹیسٹ کرکٹ میں لمبی اننگز کھیلنے میں ناکام رہے تھے۔وراٹ کوہلی کی سنچری پر اُن کے ٹیم کے کھلاڑیوں نے ڈریسنگ روم میں کھڑے ہو کر اُن کو داد دی جبکہ سٹیڈیم میں موجود تماشائیوں نے بھی تالیاں بجا کر شاندار اننگز پر خراج تحسین پیش کیا۔دنیا کے سب سے بڑے کرکٹ اسٹیڈیم سمجھے جانے والے احمد آباد میں وراٹ کوہلی کی بیٹنگ کو دیکھنے کے لیے چھٹی کے دن تماشائیوں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔چوتھے ٹیسٹ میچ میں آسٹریلیا نے پہلے کھیلتے ہوئے 480 رنز سکور کیے تھے۔جوابی اننگ کھیلتے ہوئے وراٹ کوہلی نے یہ سنچری اسکور کی جبکہ تیسرے دن کے کھیل میں شبمن گل نے بھی سنچری بنا کر ٹیم انڈیا کو آسٹریلیا سے ملنے والے ہدف تک رسائی کو آسان بنا دیا تھا۔واضح ہو کہ سیریز کے پہلے دو میچز انڈیا نے جیتے جبکہ تیسرے ٹیسٹ میں آسٹریلیا کی ٹیم فاتح رہی تھی۔



## بارڈر گاؤسکر ٹرافی: احمد آباد ٹیسٹ چوتھا دن
## ہندوستان کو پہلی اننگ میں 91 رنوں کی سبقت

احمد آباد، 12 مارچ (عصر حاضر نیوز) کرکٹ کے کنگ وراٹ کوہلی (186) کی شاندار سنچری اور اکشر پٹیل (79) کی شاندار نصف سنچری کی بدولت آسٹریلیا کے خلاف چوتھے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں اتوار کو 571 رنز بنا کر ٹیم کو 100 رنز کی سبقت حاصل ہو گئی۔کوہلی نے 364 گیندوں میں 15 چوکوں کی مدد سے 186 رنز بنائے جبکہ ٹیسٹ کرکٹ میں 40 ماہ بعد سنچری بنائی۔کوہلی نے اپنی آخری ٹیسٹ سنچری 22 نومبر 2019 کو بنگلہ دیش کے خلاف کولکتہ میں بنائی تھی۔اکشر نے کوہلی کا ساتھ دیا، انہوں نے 113 گیندوں پر پانچ چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے 79 رنز بنائے، جب کہ دونوں نے چھٹی وکٹ کے لیے 162 رنز کی قیمتی شراکت داری کی۔ہندوستان اس وقت 87 رنز سے پیچھے تھا جب اکشر ساتویں نمبر پر بیٹنگ کرنے آئے لیکن کوہلی کے ساتھ ان کی شراکت نے ٹیم کو برتری دلادی۔آسٹریلیا نے چوتھے دن کا کھیل ختم ہونے تک بغیر کوئی وکٹ کھوئے دو رنز بنا لیے ہیں۔ٹریوس ہیڈ نے تین رنز بنائے جبکہ میتھیو کوہنمین صفر پر ناٹ آؤٹ رہے۔

## ورلڈ شارٹ ٹریک چیمپئن شپ میں چین کو سونے کا تمغہ

سیول، 12 مارچ (ایجنسیز) چین نے اتوار کو یہاں ورلڈ شارٹ ٹریک چیمپئن شپ میں مردوں کی 5000 میٹر ریلے کا خطاب جیت لیا۔لی وین لونگ، لن شیاؤ جن، لیو گوانی اور ژونگ یوچن کی چینی ٹیم نے سات منٹ 4.412 سیکنڈ میں دوڑ مکمل کر کے گولڈ میڈل حاصل کیا۔اٹلی 04.484 سیکنڈ کے ساتھ رنر اپ رہا جبکہ جنوبی کوریا نے 04.884 سیکنڈ کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا۔


www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

# مسلمانوں کی ذلت وخواری کی اہم وجہ ترک قرآن ہے: مولانا عرفی قاسمی

## مدرسہ ترتیل القرآن اوکھلا کے جلسہ دستار بندی سے مولانا مسلم قاسمی، مولانا عبدالرازق قاسمی ودیگر کے خطابات



نئی دہلی،12 مارچ (عصر حاضر نیوز) قرآن کی عظمت اور قرآن کریم کو اپنی زندگی میں داخل کرنے کی مسلمانوں سے اپیل کرتے ہوئے آل انڈیا تنظیم علمائے حق کے قومی مولانا اعجاز عرفی قاسمی نے کہا کہ مسلمانوں کی تمام سطحوں سے پر ذلت وخوار ہونے کی ایک اہم وجہ یہ بھی ہے کہ انہوں نے قرآن کریم سے رشتہ ترک کرلیا ہے۔ یہ بات انہوں نے کہا کہ مدرسہ ترتیل القرآن میں جلسہ دستار بندی سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ قرآن رہنما ہدایت ہے نہ کہ صرف متن پڑھی جانے والی کتاب۔ انہوں نے کہا کہ آج پوری دنیا غیر مسلم حضرات صرف قرآن کریم کو سمجھ کر اسلام قبول کر رہے ہیں کیوں کہ ان کے لئے قرآن کریم زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی کرتا ہے جب کہ ہم صرف بغیر سمجھے پڑھنے والی کتاب سمجھ رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ تمام نبیوں کے سردار ہیں۔ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اللہ نے آپ کو سب سے بہترین کتاب قران دی ہے اس میں تمام لوگوں کی ہدایت کے لئے پیغام ہے اور قیامت کے لئے اس میں پیغام ہیں۔ ہر دین، ہر مذہب، ہر علاج، ہر درد کا علاج ہے۔ قرآن ہدایت کا راستہ جو اس کو مضبوطی سے تھام لیتا ہے وہ دنیا وآخرت میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ مولانا اعجاز عرفی قاسمی نے سامعین اور خاص طور پر حفاظ کرام سے اپیل کی کہ وہ قرآن کریم کو اپنی زندگی میں اتاریں اور نمونہ عمل بنائیں تا کہ آپ کے عمل سے غیر مسلم حضرات پر قرآن کا اثر قائم ہو اور وہ قران کریم کی طرف راغب ہوسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم قرآن کریم کے پیغام کو اپنے وطنی بھائیوں تک پہنچانے میں ناکام رہے ہیں۔ جمعیۃ علمائے ہند دہلی کے سکیریٹری مولانا عبدالرازق صاحب نے کہا کہ دنیا وآخرت کی بھلائی کے لئے قران کی تعلیم کی ضروری ہے، کیونکہ قرآن میں اللہ نے فرمایا کہ، اقراء پڑھ اپنے رب کے نام سے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ قران کے ساتھ دنیا کے دیگر علوم وفنوم حاصل کرنا بھی ضروری ہے۔ قرآن کے علاوہ ہم جو بھی سیکھتے ہیں وہ تعلیم و مہارت ہے۔ انسان بہت ساری معلومات حاصل کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن ایسا کلام ہے جس سے ہم آخرت اور دنیا دونوں کو بہتر کرسکتے ہیں۔ قرآن ایک ایسی کتاب ہے جس میں تمام علوم کا ذکر ہے. مدرسہ ترتیل القرآن کے مہتمم قاری ریاض الاسلام نے کہا کہ مدرسہ کی کارکردگی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حفظ کے ساتھ دیگر علوم پر توجہ دی جاتی ہے۔ ہماری توجہ خصوصی طور پر حفظ کے معیار کی بلندی پر ہے۔ جلسہ دستار بندی کی صدارت مولانا مسلم قاسمی استاذ مدرسہ عالیہ فتحپوری و جمعیۃ علمائے ہند دہلی کے صدر، مقررین میں مولانا داؤد امینی مہتمم مدرسہ باب العلوم جعفرآباد، مولانا ذاکر قاسمی مدرسہ تجوید القرآن جب کہ نظامت کے فرائض مفتی عبدالجبار قاسمی مدرس مدرسہ ترتیل القرآن نے انجام دیا۔ اہم شرکاء میں مولانا انور علی قاسمی، مولانا معین الدین زلفی، قاری عبدالحفیظ مہتمم مدرسہ تجوید القرآن، مفتی مستقیم امام مسجد النور، مولانا خضر امام، حاجی جاوید، ادریس بھائی، انور جامعی وغیرہ شامل تھے۔

## انڈونیشیا میں آتش فشاں کئی دیہات میں راکھ اور دھواں

جکارتہ: 12/مارچ (ذرائع) انڈونیشیا میں خوفناک آتش فشاں ہونے سے بہت



سے دیہات پہاڑ سے اڑنے والے دھویں اور راکھ کے نیچے آگئے۔ دنیا میں سب سے زیادہ آتش فشاں کے لیے مشہور پہاڑ ''میراپی'' ہفتہ کے روز زوردار دھماکے سے پھٹ گیا۔ آگ اور دھواں پھیل گیا۔ قریب موجود دیہات راکھ اور دھویں کی لپیٹ میں آگئے۔ انڈونیشیا کی ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسی نے بتایا کہ فوری طور پر کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ ''کمپاس'' ٹی وی کے ذریعے نشر کی جانے والی فوٹیج میں آتش فشاں کے قریب ایک گاؤں میں مکانات اور سڑکیں راکھ سے ڈھکی ہوئی دکھائی دے رہی ہیں۔ میراپی آتش فشاں آبزرویٹری نے اندازہ لگایا ہے کہ راکھ کا بادل چوٹی سے 3 ہزار میٹر تک بلند ہوا ہے۔ حکام نے پہاڑ پھٹنے کے بعد سات کلومیٹر تک گڑھے کے آس پاس کے علاقوں میں داخلے پر پابندی لگا دی۔ آتش فشاں مقامی وقت کے مطابق ہفتہ کی دوپہر 12 بج کر 12 منٹ پر ہوا۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے ترجمان نے کہا کہ ماؤنٹ میراپی کے پھٹنے کے ممکنہ خطرات کے پیش نظر ہم ممکنہ خطرے والے علاقے میں تمام سرگرمیاں روکنے کی سفارش کر رہے ہیں۔ علاقے کے مکینوں کو راکھ کی وجہ سے بدامنی کے خطرے سے خبردار رہنا ہوگا۔ خاص طور پر آتش فشاں کیچڑ کے دھاروں کی تشکیل کے ممکنہ خطرات سے ہوشیار رہا جائے۔ میراپی میں ایک مشاہداتی پوسٹ کے ڈیوٹی آفیسر نے ایک بیان میں کہا کہ آتش فشاں کے قریب کم از کم آٹھ گاؤں آتش فشاں کی راکھ سے متاثر ہوئے ہیں۔ انڈونیشیا میں تقریباً 130 فعال آتش فشاں ہیں جو 17000 سے زیادہ جزائر پر مشتمل ایک جزائر بحرالکاہل میں'' رنگ آف فائر'' پر واقع ہے۔

## سعودی عرب سے تعلقات بحالی کے بعد ایرانی ریال 6 فیصد مہنگا

تہران 12/مارچ (ایجنسیز) ہفتے کے روز ایرانی ریال نے حال ہی میں ہونے والے کچھ نقصانات کی تلافی کردی۔ جمعہ کو ایران



اور سعودی عرب کے سفارتی تعلقات دوبارہ شروع کرنے پر اتفاق کے بعد ایرانی ریال کی قدر میں 6 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ فارن ایکسچینج ویب سائٹ Bonbast.com نے بتایا ہے ک غیر سرکاری فری مارکیٹ میں ہفتے کے روز ڈالر کے مقابلے میں ریال کی قدر 447 ہزار ریکارڈ کی گئی۔ جمعہ کو یہ قدر 477 ہزار تھی۔ فروری کے آخر میں ریال ڈالر کے مقابلے میں 601500 کی ریکارڈ نچلی سطح پر آگیا تھا لیکن اقوام متحدہ کی بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کے سربراہ کے تہران کے دورے سے ایران کے جوہری پروگرام پر تناؤ کم ہونے کے بعد مارچ میں ایرانی ریال کی قیمت میں تیزی آئی۔ سالانہ افراط زر کی شرح 50 فیصد سے زیادہ ہونے کی وجہ سے ایرانی غیر ملکی کرنسی یا سونا خرید کر اپنی بچت کی قدر کو بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ستمبر میں ملک گیر احتجاج شروع ہونے کے بعد سے ریال اپنی قدر کا تقریباً 30 فیصد کھو چکا ہے۔

## اسکول طالبات کو زہر دینے کا معاملہ، ایران میں 100 افراد گرفتار

تہران: 12/مارچ (ذرائع) ایران میں سکول طالبات کو زہر دینے کے معاملے میں 100 سے زیادہ افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ایران میں حکومت کے خلاف ستمبر سے جاری احتجاجی تحریک میں بڑے پیمانے پر سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کی طالبات نے شرکت کی ہے۔ اسی تناظر میں کچھ عرصہ سے مختلف علاقوں کے تعلیمی اداروں میں طالبات کو زہر دیے جانے کا انکشاف ہوا تھا جس پر حکومت کو مزید دباؤ کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ ہفتے کے روز ایرانی وزارت داخلہ نے 100 سے زائد افراد کی گرفتاری کا اعلان کیا۔ وزارت نے کہا گرفتار افراد ملک میں سکول کی طالبات کو زہر دینے میں ملوث ہو سکتے ہیں۔ ''العالم'' ٹی وی نے وزارت داخلہ کے حوالے سے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ ملزمان نے بدبودار اور بے ضرر مادے کا استعمال کیا ہو۔ وزارت داخلہ کے بیان میں مزید واضح کیا گیا کہ حراست میں لیے گئے افراد میں ایسے لوگ بھی شامل ہیں جن کا مقصد عوام اور طلبہ کے دلوں میں دہشت پھیلانا، اسکولوں کو بند کرنا اور ایرانی حکومت کے بارے میں شکوک پیدا کرنا تھا۔ گزشتہ ہفتے ایرانی صدر ابراہیم رئیسی نے اسکول کی طالبات کو زہر دینے کے واقعے کی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دینے کا حکم دیا تھا۔ انھوں نے اس واقعے کو'' دشمن کی سازش'' قرار دیا تھا۔ ایرانی رہنما علی خامنہ ای نے زہر دینے میں ملوث افراد کو عبرتناک سزا دینے کا بھی کہا تھا۔

## مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی فائرنگ 3 فلسطینی شہید، ایک گرفتار

غزہ: 12/مارچ (ذرائع) اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ اس نے تین مسلح



فلسطینیوں کو اسرائیلی فوجیوں نے اتوار کی صبح شمالی مقبوضہ مغربی کنارے میں نابلس کے قریب فائرنگ کرکے اس وقت قتل کردیا جب انہوں نے اسرائیلی فوجی پر فائرنگ کی تھی۔ فائرنگ کا تبادلہ نابلس کے مغرب میں اسرائیلی سکیورٹی کے زیر کنٹرول علاقے میں صرہ جیٹ چوکی پر ہوا۔ صرہ کے رہائشیوں نے اے ایف پی کو بتایا کہ انہوں نے تقریباً صبح 3 بج کر 30 منٹ پر گولیوں کی آوازیں سنیں۔ فلسطینی طبی ذرائع نے بتایا کہ نابلس کے مردہ خانے میں کوئی مردہ داخل نہیں ہوا جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اسرائیلی فوج نے نعشوں کو اپنے پاس ہی رکھا ہوا ہے۔ اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ مسلح بندوق برداروں نے جٹ چوراہے سے متصل ایک فوجی مقام پر صہیونی فوجیوں پر فائرنگ کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ فوجیوں نے براہ راست گولہ بارود سے جواب دیا اور تین افراد کو بے اثر کردیا اور چوتھے نے ہتھیار ڈال دیے جسے پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لے لیا گیا۔ فوج کے ایک ترجمان نے بعد میں اے ایف پی کو تصدیق کی کہ تینوں حملہ آور کو مار دیا۔ فوج نے کہا کہ کوئی اسرائیلی فوجی زخمی نہیں ہوا۔ اے ایف پی کے ایک سوال کے جواب میں فلسطینی سکیورٹی ذرائع نے کہا کہ ان کے پاس ان فلسطینیوں کی ہلاکت کے بارے میں فوری طور پر کوئی تفصیلات نہیں ہیں۔ اس سال کے آغاز سے اب تک اسرائیلی حملوں میں 81 فلسطینی ہلاک ہوچکے ہیں۔ جاں بحق ہونے والوں میں مسلح دھڑوں کے ارکان اور عام شہری شامل ہیں۔ ان میں متعدد نابالغ بچے بھی شامل ہیں۔ دوسری طرف تین بچوں سمیت 13 اسرائیلی بھی مارے گئے ہیں۔

## پٹیالہ ہاؤس کورٹ میں ہولی تقریب کے دوران آئٹم ڈانس!
## دہلی ہائی کورٹ برہم، ڈسٹرکٹ جج سے رپورٹ طلب

نئی دہلی: 12/مارچ (عصر حاضر نیوز) دہلی ہائی کورٹ نے پٹیالہ ہاؤس کورٹ کے احاطے میں ہولی ملن کی تقریب کے دوران آئٹم ڈانس پر سخت اعتراض ظاہر کیا ہے۔ ہائی کورٹ نے معاملے کی جانچ کے بعد ڈسٹرکٹ جج سے رپورٹ طلب کی ہے۔ یہ معاملہ گزشتہ 6 مارچ کا ہے۔ ہولی ملن تقریب کے دوران نئی دہلی بار ایسوسی ایشن کی جانب سے آئٹم سانگ پیش کیا گیا۔ یہ پروگرام پٹیالہ ہاؤس کورٹ کے احاطے میں منعقد ہوا تھا، جس کی ہائی کورٹ نے مذمت کی ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ عدالت کے احاطے میں آئٹم ڈانس کو کسی بھی طرح جائز قرار نہیں دیا جاسکتا۔ ایسا کرکے عدلیہ کو داغدار کیا گیا ہے۔ اس سے عدلیہ کا امیج خراب ہوا ہے۔ بار اینڈ بنچ کی خبر کے مطابق ہائی کورٹ نے پرنسپل ڈسٹرکٹ جج سے پورے معاملے کی تحقیقات کرنے کو کہا ہے۔ ہائی کورٹ نے اس معاملے میں سخت موقف کرتے ہوئے یہاں تک کہا کہ جب تک معاملہ مکمل طور پر طے نہیں ہوجاتا، نئی دہلی بار ایسوسی ایشن کی موجودہ ایگزیکٹو باڈی اپنے کسی بھی پروگرام کے لیے عدالت کے احاطے کا استعمال نہیں کرسکے گی۔ ہائی کورٹ نے یہ بھی کہا کہ پرنسپل ڈسٹرکٹ جج اس بات کو یقینی بنائے گا کہ کوئی بھی عدالت بار کو کوئی تقریب منعقد کرنے کی اجازت نہ دے۔ خبر کے مطابق کئی وکلاء نے نئی دہلی بار ایسوسی ایشن کو خط لکھ کر پوچھا ہے کہ اس طرح کا فحش پروگرام کیسے منعقد کیا گیا۔ یہ بار کی شبیہ کے مطابق نہیں ہے۔

## سعودی ایران تعلقات بحالی 7 سالہ کشیدگی ختم: عرب لیگ

سعودی عرب اور ایران کے درمیان تعلقات کی بحالی کے بعد عرب دنیا اور عالمی برادری کی جانب سے ردعمل کا سلسلہ جاری ہے۔ اب عرب لیگ نے بھی اس پیش رفت پر اپنے ردعمل کا اظہار کردیا ہے۔ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل احمد ابوالغیط نے کہا ہے کہ سعودی عرب اور ایران کے درمیان سفارتی تعلقات بحال کرنے کا معاہدہ علاقائی استحکام کے حصول میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔ جمعہ 10 مارچ کو دونوں ملکوں کے درمیان چین کی وساطت سے تاریخی معاہدہ ہوا تھا۔ احمد ابوالغیط نے ہفتہ کے روز اپنے ٹویٹر اکاؤنٹ پر مزید کہا کہ معاہدے نے دونوں ملکوں کے درمیان 7 سال سے زائد عرصے سے جاری کشیدگی کو ختم کیا ہے۔ یہ ایک ایسا قدم ہے جو دوطرفہ تعلقات میں ایک نئے مثبت مرحلے کی نشاندہی کررہا ہے۔ یہ معاہدہ علاقائی استحکام کے حصول میں اپنا کردار ادا کرنے میں کارآمد ثابت ہوگا۔ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل نے اس معاہدہ کے حصول کے لیے چین، عراق اور سلطنت عمان کی جانب سے کی جانے والی کوششوں کی بھی تعریف کی۔

## سونیا گاندھی کا مورفڈ ویڈیو پوسٹ کرنے پر ملزم گرفتار

جے پور: راجستھان کے ضلع پرتاپ گڑھ میں ایک نوجوان نے کانگریس کی رہنما سونیا گاندھی کا ایک مارفڈ ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر شیئر کردیا۔ یہ ویڈیو دیکھتے ہی دیکھتے وائرل ہونا شروع ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر کانگریس کارکن لتا شرما نے ملزم کے خلاف پولیس میں شکایت درج کرائی، جس کے بعد پولیس نے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے ملزم کو مزید پوچھ گچھ کے لیے عدالت میں پیش کرنے کے بعد 14 مارچ تک جسمانی ریمانڈ پر لے لیا ہے۔ پولیس کے مطابق جب ملزم نے ویڈیو ٹوئٹر پر پوسٹ کی تو اسے ٹوئٹر کی جانب سے وارننگ موصول ہوئی۔ اس میں ویڈیو ہٹانے کا کہا گیا تھا لیکن جب ملزم نے ویڈیو نہیں ہٹائی تو ٹوئٹر نے اس کی پوسٹ بلاک کردی لیکن اتنی دیر میں یہ ویڈیو کافی وائرل ہوگیا تھا اور پولیس کو بھی اس کی اطلاع مل گئی تھی۔ اس معاملے میں کانگریس کے ایک کارکن نے پولس میں شکایت درج کرائی۔ اس کے بعد پولیس نے ملزم کے خلاف آئی ٹی ایکٹ اور آئی پی سی کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کرکے اسے گرفتار کرلیا ہے۔ ملزم کی شناخت ویپن کمار سنگھ سندیلیا کے طور پر کی گئی ہے۔ ایس پی پرتاپ گڑھ امیت کمار نے بتایا کہ ملزم کو عدالت میں پیش کرنے کے بعد ریمانڈ پر بھیج دیا گیا ہے اور وہ ابھی زیر تفتیش ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس معاملے کی تحقیقات کررہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ملزم سے یہ معلوم کیا جارہا ہے کہ ایسی ویڈیو بنانے کا مقصد کیا تھا۔ اس کے علاوہ اس واقعے میں استعمال ہونے والا کمپیوٹر اور موبائل فون بھی اس کے کہنے پر برآمد کیا جانا ہے۔

## گجرات حج کمیٹی کو 17 ہزار سے زائد کی درخواستیں موصول

احمد آباد: ملک کی دوسری ریاستوں کی طرح گجرات میں بھی عازمین حج کی جانب سے سفر حج 2023 کے لئے درخواست دینے اور فارم جمع کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ گجرات حج کمیٹی میں اب تک 17 ہزار سے زائد عازمین حج کی درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ فارم جمع کرنے کی تاریخ میں توسیع کئے جانے پر عازمین حج میں خوشی پائی جارہی ہے۔ گجرات حج کمیٹی کے چیئرمین اقبال سید درخواست دینے اور فارم جمع کرنے کی تاریخ توسیع کئے جانے کے اعلان کا استقبال کیا۔ گجرات حج کمیٹی کے چیئرمین اقبال سید نے بتایا کہ حج پالیسی کے اعلان میں تاخیر کی وجہ سے اس سال سفر حج پر جانے کے لئے فارم بھرنے کی شروعات دیر سے ہوئی لیکن اب سب کچھ ٹھیک ہے۔ اس کے بعد حج فارم بھرنے کی آخری تاریخ 10 مارچ دی گئی تھی جس کے لئے ہم نے حج کمیٹی آف انڈیا کو درخواست کی تھی کہ مدت میں توسیع کی جائے۔ حج کمیٹی آف انڈیا نے ہمارے بات سنی اور حج فارم بھرے کی تاریخ کو 20 مارچ تک توسیع کرنے کا اعلان کیا۔ ہم ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں. اور اس فیصلے کا استقبال کرتے ہیں. انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ سال 3 ہزار لوگ سفر حج پر گئے تھے اس سال دس سے 12 ہزار کوٹہ ملنے کی امید ہے۔

# سرخیل اصحابِ صُفّہ حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

## امت کے سب سے بڑے محدّث اور محسن کی زندگی کے تابندہ نقوش

مفتی محمد شاداب تقی قاسمی کریم نگری

یوں تو رحمت دوعالم ﷺ کا ہر صحابی اپنی انفرادی خصوصیات اورامتیازی شان رکھتا ہے؛لیکن ان میں سیدنا ابوہریرہؓ کی بات ہی کچھ اور ہے،سیدنا ابوہریرہؓ کی زندگی علم کی تحصیل، خشیت الٰہی ،خوف آخرت ،حب سید الکونین، اتباع سنت،شغف عبادت ،فقر وفاقہ،کسر نفسی اور انکساری سے عبارت ہے،انہوں نے علم کے حصول اور احادیث کی حفاظت کے لئے جو مشقتیں برداشت کیں اور جن کٹھن مراحل سے گزرے تاریخ میں اس کی مثالیں بہت کم ملتی ہیں،اسلام لانے کے بعد صفہ نامی چبوترہ پر پڑے رہتے ان کی زندگی کی مکمل بھاگ دوڑ صفہ سے صفہ تک ہی تھی،رسول اللہ ﷺ کی محبت اور علم حدیث کے شغف نے نہ انہیں کمانے دیا اور نہ ہی زندگی کے دیگر جھمیلوں میں پڑنے دیا،وہ فاقہ مست وہیں پڑے رہتے کچھ مل جاتا تو شکر ادا کرتے ورنہ تو صبر سے کام لیتے ،کبھی حرف شکایت زبان پر نہیں لاتے،نہ ہی اپنی بھوک کا اظہار کردیا،اللہ تعالیٰ نے بے شمار خوبیوں اور کمالات سے نوازا تھا،ذیل میں آپؓ کی زندگی کے چند تابندہ نقوش کوملاحظہ کیجیے:

### نام اور کنیت:

راجح قول کے مطابق زمانہ جاہلیت میں آپؓ کا نام عبد شمس تھا،اسلام میں آنے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے ان کا نام عبدالرحمن یا عمیر رکھا؛لیکن انہوں نے اپنی کنیت ابوہریرہؓ سے شہرت پائی،ابوہریرہ کے معنیٰ ”بلّی والا“ ہے،حضرت عبداللہ بن رافعؓ نے ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہؓ سے پوچھا کہ آپ کو ابوہریرہ کیوں کہا جاتا ہے؟ توانہوں نے جواب دیا کہ میں نے ایک بلّی پال رکھی تھی، رات میں اس کو ایک درخت میں رکھتا تھا،اور صبح کو جب بکریاں چرانے جاتا تو ساتھ لے لیتا اوراس کے ساتھ کھیلتا ،لوگوں نے میرا غیر معمولی لگاؤ دیکھا تو مجھ کو ابوہریر کہنا شروع کردیا۔ (ترمذی :۳۸۴۰)

### قبول اسلام سے پہلے

حضرت ابوہریرہؓ کی قبول اسلام سے پہلے کی زندگی کو معروف قلم کار جناب طالب الہاشمی نے چند جملوں میں نہایت ہی خوش اسلوبی کے ساتھ تحریر کیا ہے،ملاحظہ کیجیے: حضرت ابو ہرہ رضی اللہ ہجرت نبوی سے تقریبا چوبیس برس پہلے اپنے وطن میں پیدا ہوئے ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنے وطن ہی میں پلے بڑھے اور اپنی زندگی کا پہلا تیس سالہ دور وہیں گذارا، وہ بچپن ہی میں سایہ پدری سے محروم ہوگئے اور ان کی والدہ نے نہایت عسرت وافلاس کے عالم میں ان کی پرورش کی، اہل سیر نے ان کے بچپن کے حالات بہت کم بیان کئے ہیں، صرف یہ معلوم ہوا ہے کو وہ اپنے وطن میں بکریاں چرایا کرتے تھے ، روزانہ بکریاں جنگل میں لے جاتے اور شام تک انہیں چراتے رہتے تھے،قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ اسی زمانے میں انہوں نے لکھنے میں کچھ شد بد حاصل کرلی تھی اور کبھی کوئی شعر بھی موزوں کرلیتے تھے،اگر چہ وطن میں ان کی زندگی کا بیشتر حصہ افلاس کی حالت میں گذرا،لیکن ۶ ہجری کے اواخر میں جب انہوں نے اپنے قبیلے کے ہمراہ وطن سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی وہ اس قابل ہوگئے تھے کہ ایک غلام رکھ سکیں۔(سیرت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از طالب الہاشمی: ۳۴)

### حلقۂ اسلام میں شمولیت:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ایک ہم قبیلہ طفیل بن عمر دوسی ہجرت عظمٰی سے قبل مکہ میں ہی قرآن کے معجزانہ سحر سے مسحور ہو کر قبول اسلام کے بعد تبلیغ دین کے لئے یمن تشریف لا چکے تھے،ان کی ہی جدو جد اور کوششوں کے نتیجے میں دوس میں اسلام پھیلا اور غزوۂ خیبر کے زمانہ میں یہ یمن کے انہیں خانوادوں کو لے نبی کریم ﷺ کی خدمت بابرکت میں مدینہ منورہ حاضر ہوئے،اس وقت نبی کریم ﷺ خیبر میں تشریف فرما تھے،اس لئے یہ لوگ براہ راست خیبر پہنچے (طبقات ابن سعد: ۴/ ۱۷۵) حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں جب میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا تو آتے ہوئے راستے میں یہ شعر کہا تھا:

يَا لَيْلَةً مِنْ طُولِهَا وَعَنَائِهَا
عَلَى أَنَّهَا مِنْ دَارَةِ الْكُفْرِ نَجَّتِ

انہوں نے بیان کیا کہ راستے میں میرا غلام مجھ سے بچھڑ گیا تھا، پھر جب میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اسلام پر قائم رہنے کے لیے میں نے آپ ﷺ سے بیعت کرلی، میں ابھی آپ ﷺ کے پاس بیٹھا ہی ہوا تھا کہ وہ غلام دکھائی دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ابوہریرہ! یہ دیکھو تمہارا اغلام بھی آ گیا،میں نے کہا، یا رسول اللہ! وہ اللہ کے لیے آزاد ہے ۔پھر میں نے اسے آزاد کردیا۔(بخاری:۲۵۳۱)

### علمِ حدیث کی حرص اور مرویات کی تعداد

حضرت ابوہریرہؓ حصولِ علم کا کس قدر شوق تھا،اس کا اندازہ مندرجہ ذیل روایات سے ہوتا ہے؛ وہ بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! قیامت کے دن سب لوگوں سے زیادہ حصہ آپ کی شفاعت سے کسے ملے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے یقینی طور پر یہ خیال تھا کہ تم سے پہلے کوئی یہ بات مجھ سے نہ پوچھے گا،کیوں کہ مَیں نے حدیث پر تمہاری حرص دیکھ لی تھی ۔قیامت کے دن میری شفاعت سے سب سے زیادہ فیض یاب وہ شخص ہوگا، جو صدق دل سے اخلاص کے ساتھ لا الہ الا اللہ کہے۔ (بخاری:۶۵۷۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی مرویات کی مجموعی تعداد پانچ ہزار تین سو چوہتر (5374) ہے،ان میں تین سو پچیس (325) متفق علیہ ہیں ۔(سیر الصحابہ:3/ 59)

### نبی ﷺ کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مَیں آپ سے بہت سے حدیثیں سنتا ہوں، مگر انھیں بھول جاتا ہوں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی چادر پھیلاؤ! مَیں نے چادر پھیلائی تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں سے چلّو بنایا (اور اس چادر میں ڈال دیا)، پھر فرمایا کہ اس چادر کو اپنے اوپر لپیٹ لو! چناں چہ مَیں نے اسے لپیٹ لیا۔اس کے بعد مَیں کچھ نہیں بھولا۔(بخاری:۱۱۹)

### حضرت ابوہریرہؓ کے حافظہ کا امتحان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی کثرت روایت کی وجہ سے بعض لوگوں کے دلوں میں کچھ شکوک وشبہات پیدا ہوگئے تھے۔ چنانچہ ایک مرتبہ مروان نے امتحان کی غرض سے آپ کو بلوایا۔مروان نے اپنے کاتب اَبوالزعیزعہ کو اپنے تخت کے پیچھے بیٹھا دیا۔اَبو الزعیزعہ کہتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حدیثیں بیان کرتے رہے اور میں لکھتا رہا۔مروان نے پھر سال کے شروع میں حضرت ابوہریرہ کو دوبارہ بلوایا اور مجھے پردہ کے پیچھے بیٹھایا آپ رضی اللہ عنہ سے انہیں حدیثوں کے دوبارہ سنانے کی فرمائش کی ۔آپ رضی اللہ عنہ نے اسی ترتیب سے سنائیں، کمی کی نہ زیادتی،مقدم کو موخر کیا نہ موخر کو مقدم۔تو میں نے حافظہ کی تصدیق کردی ۔(سیر اعلام النبلاء ۳/ ۵۲۲)

### عبادت گزاری اور خوف خدا

حضرت سیدنا ابوہریرہؓ شب بیدار شخصیت تھے،انہوں نے اپنی رات کے کچھ حصے کرلئے تھے،جس میں وہ عبادت کرتے تھے،چناں چہ ابوعثمان نے روایت کیا وہ فرماتے ہیں کہ میں ابوہریرہؓ کے یہاں سات دن تک مہمان رہا،وہ اور ان کی بیوی اور ان کے خادم نے رات میں (جاگنے کی) باری مقرر کررکھی تھی ۔رات کے ایک تہائی حصہ میں ایک صاحب نماز پڑھتے رہے پھر وہ دوسرے کو جگا دیتے ۔(بخاری:۵۴۴۱) مرض الوفات کے وقت اپنی آخرت کو یاد کرکے خوب رویا کرتے تھے،لوگ رونے کا سبب پوچھتے تو فرماتے کہ : میں اس دنیا کی دلفریبیوں پر نہیں روتا؛ بلکہ سفر کی طوالت اور زادِ راہ کی قلت پر آنسو بہاتا ہوں، اس وقت میں دوزخ کے نشیب وفراز کے درمیان ہوں معلوم نہیں ان سے کس راستہ پر جانا ہوگا (طبقات ابن سعد: ۴/ ۱۶۲)

### زندگی کے دوادوار

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی زندگی کے دو دور تھے،ایک فقر وفاقہ اور مفلسی کا دور، دوسرے خوش حالی اور مال داری کا دور،فقر وفاقہ کا دور انتہائی درد انگیز دور تھا، مسلسل فاقوں سے غشی طاری ہوجاتی تھی،، اس زمانہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ خوب مشقتیں برداشت کی لیکن کبھی حرف شکایت زبان پر نہیں لائے، ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ اہل صفہ مسلمانوں کے مہمان تھے، وہ مال اور اہل وعیال والے نہ تھے، قسم ہے اس معبود کی جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، بھوک کی شدت سے میں اپنا پیٹ زمین پر رکھ دیتا تھا اور بھوک سے پیٹ پر پتھر باندھ لیتا تھا، ایک دن میں لوگوں کی گزرگاہ پر بیٹھ گیا، اس طرف سے ابوبکرؓ گزرے تو میں نے ان سے قرآن مجید کی ایک آیت اس وجہ سے پوچھی تاکہ وہ مجھے اپنے ساتھ لے جائیں لیکن وہ چلے گئے اور مجھے اپنے ساتھ نہیں لیا، پھر عمرؓ گزرے، ان سے بھی میں نے کتاب اللہ کی ایک آیت پوچھی تاکہ وہ مجھے اپنے ساتھ لے جائیں مگر وہ بھی آگے بڑھ گئے اور مجھے اپنے ساتھ نہیں لے گئے۔ پھر ابوالقاسم ﷺ کا گزر ہوا تو آپ نے مجھے دیکھ کر مسکرایا اور فرمایا: ابوہریرہ! میں نے کہا: حاضر ہوں اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ساتھ چلو اور آپ چل پڑے، میں بھی ساتھ میں ہولیا، آپ اپنے گھر میں داخل ہوئے پھر میں نے بھی اجازت چاہی، چناچہ مجھے اجازت دے دی گئی، وہاں آپ نے دودھ کا ایک پیالہ پایا، دریافت فرمایا: یہ دودھ کہاں سے ملا؟ عرض کیا گیا: فلاں نے اسے ہدیہ بھیجا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ابوہریرہ! میں نے کہا: حاضر ہوں، آپ نے فرمایا: جاؤ اہل صفہ کو بلا لاؤ، یہ مسلمانوں کے مہمان تھے ان کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا، گھر بار تھا نہ کوئی مال، آپ ﷺ کے پاس جب کوئی صدقہ آتا تھا تو اسے ان کے پاس بھیج دیتے تھے، اس میں سے آپ کچھ نہیں لیتے تھے، اور جب کوئی ہدیہ آتا تو ان کو بلا بھیجتے، اس میں سے آپ بھی کچھ لے لیتے، اور ان کو بھی اس میں شریک فرماتے، لیکن اس ذرا سے دودھ کے لیے آپ کا مجھے بھیجنا ناگوار گزرا اور میں نے (دل میں) کہا: اہل صفہ کا کیا بنے گا؟ اور میں انہیں بلانے جاؤں گا، پھر آپ ﷺ مجھے ہی حکم دیں گے کہ اس پیالے میں جو کچھ ہے انہیں دوں، مجھے یقین ہے کہ اس میں سے مجھے کچھ نہیں ملے گا، حالانکہ مجھے امید تھی کہ اس میں سے مجھے اتنا ضرور ملے گا جو میرے لیے کافی ہوجائے گا، لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کے سوا کوئی چارہ بھی نہ تھا، چناچہ میں ان سب کو بلا لایا، جب وہ سب آپ کے پاس آئے اور اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھ گئے تو آپ نے فرمایا: ابوہریرہ! یہ پیالہ ان لوگوں کو دے دو، چناچہ میں وہ پیالہ ایک ایک کو دینے لگا، جب ایک شخص پی کر سیر ہوجاتا تو میں دوسرے شخص کو دیتا یہاں تک کہ میں رسول اللہ ﷺ تک پہنچ گیا، ساری قوم سیر ہوچکی تھی (یا سب لوگ سیر ہوچکے تھے) پھر آپ ﷺ نے وہ پیالہ لے کر اسے اپنے ہاتھ پر رکھا پھر اپنا سر اٹھایا اور مسکرا کر فرمایا: ابوہریرہ! یہ دودھ پیو، چناچہ میں نے پیا، پھر آپ نے فرمایا: اسے پیو میں پیتا رہا اور آپ یہی فرماتے رہے یہاں تک کہ میں نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق لے کر بھیجا ہے اب میں پینے کی گنجائش نہیں پاتا، پھر آپ نے پیالہ لیا، اللہ کی حمد وثنا بیان کی اور بسم اللہ کہہ کر دودھ پیا۔(ترمذی: ۲۴۷۷) جب فقر وفاقہ اور تنگ دستی کا دور گذر چکا ، اللہ رب العزت نے خوش حالی عطا فرمائی تو فقیرانہ سادگی کو باقی رکھتے ہوئے کبھی کبھی فارغ البالی کا اظہار کیا، چنانچہ ایک مرتبہ کتان کے دو رنگے ہوئے کپڑے پہنے اور ایک ناک سے ناک صاف کرکے کہا واہ واہ، ابوہریرہ آج تم کتان سے ناک صاف کرتے ہو، حالانکہ کل منبر نبوی اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کے درمیان غش کھا کر گرتے تھے اور گذرنے والے تمہاری گردن پر پیر رکھ کر کہتے تھے کہ ابوہریرہ کو جنون لاحق ہوگیا ہے ، حالانکہ تمہاری یہ حالت صرف بھوک کی وجہ سے ہوتی تھی ۔(بخاری: ۷۳۲۴)

### وفات

آپ کی کی تاریخ وفات کے بارے میں تین اقوال ہیں: ۵۷ھ یا ۵۸ھ یا ۵۹ھ ۷۸ سال کی عمر۔(سیر اعلام النبلاء: ۳/ ۵۳۱) انتقال کے بعد ولید نے نماز جنازہ پڑھائی، اکابر صحابہ میں حضرت ابن عمر، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما موجود تھے، نماز کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے صاجزادوں نے کندھا دے کر جنت البقیع پہنچایا اور مہاجرین کے گورغریباں ں میں اس مخزن علم کو سپرد خاک کیا، اِنا للہ واِنا اِلیہ راجعون (طبقات ابن سعد: ۴/ ۶۳، ۶۴)


www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

# ہونہار مصور

## جمال رومی

احمد ایک غریب،لیکن شریف آدمی تھا۔وہ اپنی بیوی اور بیٹے کے ساتھ ایک چھوٹے سے مکان میں رہتا تھا۔وہ جوتے بنانے کے ایک کارخانے میں کئی سال سے ملازم تھا۔احمد محنتی بھی تھا اور ایمان دار بھی۔وہ اپنی کمائی کو احتیاط سے خرچ کرتا۔اس کی بیوی بھی کفایت شعار عورت تھی۔وہ احمد کی تنخواہ سے ہر ماہ کچھ رقم بچا لیتی۔احمد اپنی سادہ،مگر پُرسکون زندگی سے بہت مطمئن تھا۔احمد کا اکلوتا ہونہار بیٹا اسد ساتویں جماعت کا طالب علم تھا۔وہ ایسی خوب صورت تصویریں بناتا تھا کہ سب دیکھتے رہ جاتے۔ایک دن اس نے بابا سے سائیکل کی فرمائش کر دی:”میرے بہت سے دوستوں کے پاس بھی سائیکلیں ہیں۔بابا!مجھے بھی سائیکل دلا دیجیے۔““ٹھیک ہے!“احمد نے سینے پر ہاتھ رکھ کر کہا:”اگلے ماہ کی پانچ تاریخ تک انتظار کرلو۔“اسد خوشی سے پھولے نہ سمایا۔آج احمد کو تنخواہ ملی تھی۔اس نے تنخواہ کا لفافہ جیب میں رکھا اور کارخانے سے خوشی خوشی باہر نکل آیا۔بس اسٹاپ کارخانے سے پانچ منٹ کی دوری پر تھا۔احمد کا ارادہ یہاں سے سپر مارکیٹ جا کر سائیکل خریدنے کا تھا۔وہ سوچ رہا تھا کہ نئی سائیکل کو دیکھ کر اسد کتنا خوش ہوگا۔ابھی وہ بس اسٹاپ سے کچھ دور تھا کہ ایک موٹر سائیکل اس کے قریب رکی۔موٹر سائیکل پر ہیلمٹ پہنے دو آدمی سوار تھے۔ان میں سے ایک آدمی نے احمد کو پستول دکھا کر اس کی جیبیں خالی کروالیں۔احمد کے پاؤں تلے زمین نکل گئی۔تنخواہ کے ساتھ ساتھ اوور ٹائم کی رقم بھی ہاتھ سے نکل گئی تھی۔احمد جب گھر میں داخل ہوا تو اسد کو اپنا منتظر پایا۔اس کے چہرے پر رونق سی آگئی۔”بابا!میری سائیکل؟“اسد نے شکایتی انداز میں پوچھا۔احمد اپنے چہرے پر مصنوعی مسکراہٹ پیدا کر کے بولا:”ارے آج سیٹھ صاحب ہی نہیں آئے،اس لئے آج تنخواہ ہی نہیں مل سکی۔“اسد کے سونے کے بعد احمد نے بیوی کو آج رونما ہونے والے حادثے کی روداد سنائی۔بیوی نے بڑے صبر کا مظاہرہ کیا۔نہ خود پریشان ہوئی نہ احمد کو مزید پریشان ہونے دیا۔وہ بولی:”آپ بالکل پریشان نہ ہوں۔میں نے کچھ بچت کر رکھی ہے۔گھر کا خرچ تو چل جائے گا،لیکن سائیکل کے لئے پیسے نہیں بچیں گے۔“دوسرے دن احمد گھر میں داخل ہوا تو دیکھا کہ اسد صحن میں بچھے تخت پر بیٹھا ڈرائنگ بنانے میں مصروف ہے۔اسد نے بابا کو گھر میں داخل ہوتے دیکھا تو اُٹھ کر بڑے ادب سے سلام کیا۔احمد کو اس بات پر بھی حیرت تھی کہ آج اسد نے سائیکل کے بارے میں نہیں پوچھا۔ماں بھی حیران تھی۔اسد نے کہا:”بابا!ہمارے اسکول میں مصوری کا ایک انعامی مقابلہ منعقد ہو رہا ہے۔اول انعام دس ہزار،دوم پانچ ہزار اور تیسرا انعام ڈھائی ہزار روپے کا ہے۔میں خوب مشق کرنا چاہتا ہوں،ہوسکتا ہے میری بنائی ہوئی تصویر کو اول انعام مل جائے۔“احمد نے بیٹے کی حوصلہ افزائی کی:”کیوں نہیں،تم نے محنت کی تو ضرور کامیاب ہو گے۔“اسد نے مزید کہا:”آپ ابھی سائیکل نہیں خریدیے گا،پہلے میں اس مقابلے سے فارغ ہو جاؤں،پھر آپ مجھے سائیکل دلا دیجیے گا۔“احمد سوچنے لگا کہ چلو اچھا ہے،سائیکل خریدنے کے لئے مزید وقت مل گیا۔ایک ہفتہ گزر گیا اور آج اسکول میں مصوری کے مقابلے کا دن تھا۔اسکول کے میدان میں مقابلے کا اہتمام کیا گیا تھا۔اسد کو پورا یقین تھا کہ وہ ضرور جیتے گا۔اسد نے اپنی تصویر میں اُفق پر جہاں سمندر اور آسمان ملتے نظر آتے ہیں،ایک ڈوبتے سورج کی منظر کشی کی تھی،جس میں بحری جہاز اور پرندے بھی شامل تھے۔اسد نے بڑی مہارت سے رنگوں کا استعمال کیا،جس سے اس کی تصویر کافی پُرکشش ہوگئی تھی۔اسد نے مقررہ وقت سے پہلے ہی اپنی تصویر مکمل کر لی۔مقابلے کے بعد جیتنے والوں کے ناموں کا اعلان کیا گیا:”پہلے انعام کا حق دار آٹھویں جماعت کے نعمان احمد کو قرار دیا گیا۔“اسد کا رنگ پھیکا پڑ گیا۔وہ سر جھکائے بیٹھا رہا۔اب دوم انعام جیتنے والے مصور کا نام پکارا جا رہا تھا:”اس مقابلے میں دوسرے انعام کے حق دار قرار پائے ہیں ساتویں جماعت کے اسد احمد۔“اسد کا چہرہ کھل اُٹھا۔اس کی مایوسی یکا یک خوشی میں تبدیل ہوگئی۔احمد کو ایک خوبصورت یادگاری شیلڈ اور پانچ ہزار روپے بطور انعامی رقم دی گئی۔اسد نے بڑی بے صبری سے شام تک بابا کے آنے کا انتظار کیا۔امی کو بھی نہیں بتایا۔بابا کے آنے کے بعد اس نے کہا:”بابا اور امی!میرے پاس آپ دونوں کے لئے ایک خوشخبری ہے۔آپ دونوں اپنی آنکھیں بند کرلیں۔“امی اور بابا نے آنکھیں بند کرلیں۔اسد نے اپنی پتلون کی جیب سے ایک لفافہ نکالا اور دونوں کے درمیان رکھتے ہوئے بولا:”اب آپ لوگ آنکھیں کھول سکتے ہیں۔““یہ کیا ہے؟“دونوں نے حیرت سے پوچھا۔”کھول کر دیکھیں!“اسد نے جواب دیا۔احمد نے لفافہ کھولا تو اس میں ہزار روپے والے پانچ نوٹ نکلے۔”اتنی رقم تمہارے پاس کہاں سے آئی؟“احمد نے حیرت سے پوچھا۔”میری بنائی ہوئی مصوری کو دوسرا انعام ملا ہے۔“اسد نے فخر سے کہا:”بابا کو اب پیسوں کے لئے پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں،آپ ان پیسوں کو گھر کے اخراجات کے لئے استعمال کریں،مجھے سائیکل لینے کی اتنی جلدی نہیں ہے،وہ آپ مجھے اگلے ماہ بھی دلا سکتے ہیں۔““لیکن تمہیں یہ کیسے معلوم ہوا کہ بابا پیسوں کے لئے پریشان ہیں؟“سائرہ نے پوچھا۔”میں اُس روز سویا نہیں تھا امی!میں نے بابا اور آپ کی ساری باتیں سن لی تھیں،اگلے روز جب اسکول میں مقابلے کا اعلان کیا گیا تو میں نے فوراً حصہ لینے کا فیصلہ کرلیا۔“انھیں اسد پر فخر ہونے لگا۔احمد اور سائرہ نے آگے بڑھ کر اسد کو گلے لگا لیا۔

# چھوٹی سی نیکی

## ماہین خالد

ابراہیم آج جب امی کے ساتھ بازار سے سودا سلف خرید کر بس میں بیٹھا تھا۔بس چلنے لگی تو ایک بچہ بس میں داخل ہوا۔میلے کچیلے کپڑے،ٹوٹے ہوئے جوتے اور بکھرے بالوں والا وہ بچہ کافی صحت مند تھا۔اس نے بس میں موجود لوگوں کو پہلے سلام کیا اور پھر اس نے بتایا کہ اس کے ابو مستری تھے،جو مکان کی تعمیر کے دوران چھت سے گر کر فوت ہو گئے۔گھر میں پانچ چھوٹے بہن بھائی ہیں۔کھانا کھا کر وہ دعائیں دیں گے۔اللہ آپ کو محتاج نہ کرے۔مہربانی کر کے میری کچھ مدد کریں۔بچہ تقریباً بارہ سال کا تھا۔وہ کافی دیر بس میں کھڑا رہا۔سوائے ایک خاتون اور دو بوڑھے مردوں کے کسی نے اس کی مدد نہ کی۔ابراہیم نے جب اپنی امی سے کہا کہ وہ بھی اس کو کچھ پیسے دیں تو امی نے کہا کہ کچھ لوگ اس طرح سے بچوں سے بھیک منگواتے ہیں۔ابراہیم نے امی سے بحث نہ کی۔گھر آ کر بھی وہ سارا دن بے چین رہا۔رات کو سوتے ہوئے بھی اس کی آنکھوں کے سامنے بار بار وہ بچہ آتا رہا۔ابراہیم نے اپنا اور اس کا موازنہ کیا۔ابراہیم کے ابو کا انتقال ہو چکا تھا۔امی ایک گورنمنٹ اسکول میں ٹیچر تھیں۔ابراہیم سے چھوٹی دو بہنیں اقراء اور مریم تھیں۔ابراہیم پندرہ سال کا تھا۔اس نے میٹرک کا امتحان پاس کرلیا تھا۔ابراہیم کو اچھا کھانا اور کپڑے ملتے تھے اور اس بچے نے میلے کچیلے کپڑے پہن رکھے تھے جب کہ اس کو کھانے کے لئے بھی بھیک مانگنا پڑ رہی تھی۔ابراہیم بار بار خود کو یہ کہہ کر مطمئن کرتا رہا کہ امی ٹھیک کہہ رہی ہیں،لیکن اس کا دل مطمئن نہیں تھا۔اس دوران وہ نیند کی وادیوں میں چلا گیا۔دو دن بعد جب ابراہیم اپنے دوستوں کے ساتھ کرکٹ کھیل کر واپس آ رہا تھا تو اس کو وہ بچہ نظر آیا،جو کوڑا کرکٹ کے ڈھیر میں سے کچھ ڈھونڈ رہا تھا۔کچھ دیر بعد ایک آدمی اور پھلوں کے چھلکے پھینک کر چلا گیا۔بچے نے فوراً وہ چھلکے اُٹھائے اور دوسری سمت چل پڑا۔ابراہیم بھی اس کے پیچھے چل پڑا۔تھوڑی دیر بعد وہ ایک کچی بستی میں پہنچ گئے۔وہ بچہ ایک جھونپڑی میں داخل ہوا تو ابراہیم دروازے میں کھڑا ہو گیا۔جیسے ہی اس بچے نے پھلوں کے چھلکے رکھے،پانچ چھوٹے بچے چھلکوں کی طرف لپکے۔گرمیوں کا موسم تھا اور گرمیوں کے زیادہ تر پھل چھلکوں والے ہی ہوتے ہیں۔بچے چھلکوں پر لگا بچا کچا گودا کھا رہے تھے جب کہ بچوں کی ماں ساتھ والی چارپائی پر بیٹھی تھی۔یہ سب دیکھ کر ابراہیم کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔وہ جب گھر واپس آیا تو اس نے اپنی امی کو سب بتا دیا،جسے سن کر اس کی امی بہت دکھی ہوئیں۔انھوں نے گھر سے کچھ راشن،فالتو کپڑے اور کچھ پیسے لیے اور ابراہیم کے ساتھ اس بچے کی جھونپڑی میں گئیں۔ابراہیم اور اس کی امی کو دیکھ کر وہ لوگ بہت حیران ہوئے۔جب ابراہیم کی امی نے انھیں سامان پکڑایا تو عورت کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔اس نے ابراہیم اور ان کی امی کا شکریہ ادا کیا۔آج ابراہیم بہت خوش تھا اور اس کی تمام فکر دور ہوگئی تھی۔اب اس نے دوسرے لوگوں کو بھی نیکی میں شریک کر لیا تھا۔

# اک بار جو کھو جائے وہ وقت نہیں ملتا

اک بار جو کھو جائے وہ وقت نہیں ملتا
جو پھول بکھر جائے وہ مرجھا کے نہیں کھلتا

جو وقت ملا ہم کو اللہ کی امانت ہے
اک خواب کا چہرا ہے تعبیر کی صورت ہے

گر حکم نہ ہو اس کا پتا بھی نہیں ہلتا
اک بار جو کھو جائے وہ وقت نہیں ملتا

موقعے کا بس اک ٹانکا تو ٹانکے بچاتا ہے
ادھڑے ہوئے دامن کو پھٹنے سے بچاتا ہے

تاخیر جو ہو جائے پھر یوں ہی نہیں سلتا
اک بار جو کھو جائے وہ وقت نہیں ملتا

توقیر کرو اس کی جو لمحہ میسر ہے
جو وقت پہ ہو جائے بس کام وہ بہتر ہے

ہاتھوں سے پھسل جائے جو بخت نہیں ملتا
اک بار جو کھو جائے وہ وقت نہیں ملتا

امجد اسلام امجد

# اچھا دوست

## تبسم بشیر حسین

مریم بہت پریشان تھی کیونکہ جو بھی اُسکا دوست بنتا تھا یا تو اُس سے لڑتا جھگڑتا تھا یا پھر اُس سے جھوٹ بولتا تھا۔اُس نے بیشمار دوست بنائے لیکن سب ہی ایسے نکلے۔جو ایک دو بچے تھے وہ بھی اکثر لڑتے رہتے تھے۔مریم نے اپنی یہ پریشانی جب دادی جان کو بتائی تو وہ ہنس دیں اور بولیں؛ بیٹا یہ دنیاوی دوستیاں ایسی ہی ہوتی ہیں۔انسان کب انسان کا دوست رہا ہے بلکہ وقت آنے پر تو دوست بھی دشمن بن جاتا ہے۔پھر دادی جان میں کیا کروں؟ اچھا میں تمہیں ایک دوست کا بتاتی ہوں جو سب کا دوست ہے،جو اپنے دوستوں کو کبھی بھی اُداس نہیں رہنے دیتا ہے لیکن اُسکی دوستی تھوڑی مشکل ہے؟ دادی مجھے اُسے دوست بنانا ہے۔مریم کی آنکھوں میں چمک تھی۔”اچھا ٹھیک ہے“؛دادی جان نے اُسکی پیشانی چوم لی۔مریم کو بہت اچھا دوست ملا وہ جو ساری دنیا کا نظام چلاتا ہے۔وہی تو ہمارا دوست ہے۔”اور بے شک اللہ نیک لوگوں کو دوست رکھتا ہے۔“(القرآن) مریم کو جو بھی پریشانی ہوتی وہ اللہ سے شئیر کرتی،بجائے اِسکے کہ روتی رہے،وہ خوش رہنے لگی تھی اُسکا دوست سب سے اچھا دوست تھا،وہ اپنے دوست کی بتائی باتیں بھی مانتی جو دادی نے بتائی تھی کہ جھوٹ نہ بولنا،چوری نہ کرنا،گالی نہ دینا اور کسی کا بُرا نہ چاہتا اور ایسی کئی بُری عادتوں سے مریم دور تھی بھلا وہ اپنے دوست کو کیسے ناراض کرسکتی تھی۔

# لطیفے

## ناک میں دم کرنا

استاد: ’ناک میں دم کرنا‘ کو جملے میں استعمال کریں۔شاگرد: عتیق کو سانس لینے میں تکلیف ہو رہی تھی،مولوی صاحب نے دعا پڑھ کر ناک میں دم کر دیا۔

## نام سے مارے گئے

کلاس میں دو لڑکے شور مچا رہے تھے کہ ٹیچر آ گئے۔سزا کے طور پر ٹیچر نے دونوں کو دو سو بار اپنا نام لکھنے کو کہا۔ایک لڑکا لکھنے لگا جبکہ دوسرا رونے لگا۔ٹیچر نے اس سے رونے کی وجہ پوچھی۔جواب ملا۔”سر!اس کا نام صرف ناصر ہے۔جبکہ میرا نام محمد آغا غیاث الدین محمد اجمل ہے۔“

## اقبال کی آمد

جب علامہ اقبالؒ کی عمر گیارہ برس کی تھی اور وہ اسکول میں پڑھتے تھے تو ایک دن ان کو اسکول پہنچنے میں دیر ہوگئی۔ماسٹر صاحب نے پوچھا۔”اقبال دیر سے کیوں آئے؟“ علامہ اقبالؒ نے بے ساختہ جواب دیا۔”اقبال دیر ہی میں آتا ہے“۔

## سر پر کیا ہے

بیٹا اسکول سے واپس آ کر ماں سے بولا: ”امی! امی! دیکھئے تو میرے سر پر کیا ہیں؟“ ماں نے غور سے دیکھ کر کہا:”بیٹے تمہارے سر پر تو صرف بال ہیں۔““کیا صرف بال؟“ بیٹے نے حیرت سے پوچھا ماں نے کہا:”ہاں بھئی صرف اور صرف بال ہیں،اس کے سوا کچھ نہیں۔“ بیٹے نے کہا:”امی! ماسٹر صاحب کتنے جھوٹے ہیں،کہہ رہے تھے ہمارے امتحان سر پر آ گئے ہیں۔“


www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com